www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com • saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:339 18.12.2024 **WEDNESDAY** Re.02 Page:08 08:صفحات ۱۴۴۶ھ/جمادی الآخر/۱۴ ۲۰۲۴ء/مطابق/دسمبر/۱۸ بدھ/شمارہ:۳۳۹ جلدنمبر:01

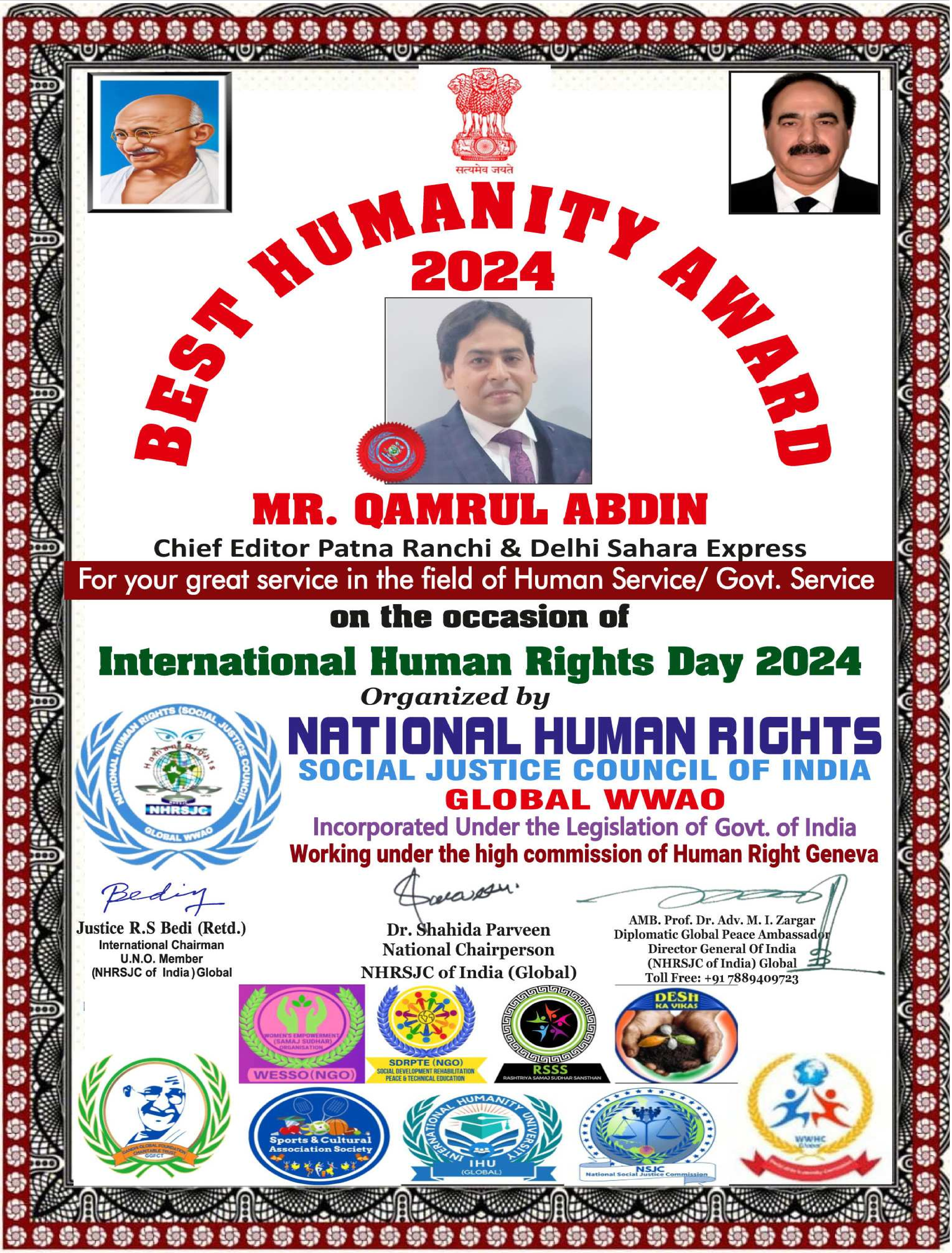

’ون نیشن ون الیکشن‘ بل لوک سبھا میں پیش، اپوزیشن کی شدید مخالفت

نئی دہلی، 17 دسمبر (یواین آئی) حکومت نے منگل کو لوک سبھا میں ون نیشن ون الیکشن بل پیش کیا اور اپوزیشن نے اسے وفاقی ڈھانچے کے خلاف کہتے ہوئے اسے واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ انگریس کے منیش تواری نے اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری جمہوریت اور وفاقی ڈھانچے کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں وفاقیت کا نظام ہے اور یہ بل آئین کے اس نظام کے مکمل خلاف ہے سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو نے بل کی مخالفت کی اور اسے آئین کی بنیادی روح کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے اس بل کو آمریت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے حکومت سے انہیں واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے گورو گوگوئی نے اس بل کو ملک کے ووٹروں کے حق رائے دہی پر حملہ قرار دیا۔ انہوں نے بل کو پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ اس بل میں صدر کو ریاستوں کو تحلیل کرنے کا پہلے سے زیادہ اختیار دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کو ریاستی حکومتوں کو تحلیل کرنے کا اختیار بھی دیا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ ترنمول کانگریس کے کلیان بنرجی نے بل کو آئین کی بنیادی روح کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی انتخابات وہاں کی حکومت کی میعاد پر منحصر ہوتے ہیں اور مرکزی انتخابات مرکزی حکومت کی میعاد پر منحصر ہوتے ہیں تو پھر ایک ساتھ انتخابات کیسے ہوسکتے ہیں۔ اس میں ریاستوں کی خودمختاری تباہ ہورہی ہے۔ یاد رہے کہ ایک ہی پارٹی ہمیشہ نہیں رہتی اور ایک دن اقتدار میں تبدیلی ضرور آئے گی۔ یہ انتخابی اصلاحات نہیں، یہ صرف ایک شخص کی خواہش پوری کرنے کا بل ہے۔ ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو نے بل کو جے پی سی کو سونپنے کا مطالبہ کیا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اس میں تمام پارٹیوں کی نمائندگی ہے۔ اسپیکر اوم برلا نے خود کہا ہے کہ وہ تمام پارٹیوں کے لیڈروں کو اس مسئلہ پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیں گے۔ یوآئی ایم ایل کے ای ٹی بشیر نے ون نیشنل ون الیکشن کو آئین پر حملہ قرار دیا۔ شیوسینا کے انل یشونت دیسائی نے اس بل کو ملک کے وفاقی ڈھانچے پر حملہ قرار دیا۔

تین سال سے ’قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان‘ کی گورننگ باڈی کی تشکیل نہ ہونا حیرت کی بات

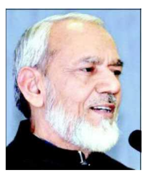

ایشیا میں این سی پی یو ایل کو بڑا مقام حاصل ہے حکومت ہند سے اپنے وقار کو بلند رکھنے کی اپیلنئی دہلی، 17 دسمبر (یواین آئی) اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے قومی صدر ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے وزیراعظم ہند کو خط لکھ کر ہندوستان میں قائم قومی اردو کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) جیسے عظیم ادارہ کو برباد ہونے سے بچانے کی اپیل کی ہے

ڈاکٹر سید احمد خان نے وزیراعظم ہند کو اس عظیم ادارہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے یاد دلایا کہ ایشیا میں ہندوستان کی ساکھ اور شان بڑھانے والے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کو اس کی شایان شان ترقی دی جائے۔ انہوں نے اس امر پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تین برسوں سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا وائس چیئرمین نہ ہونے سے یہ ادارہ مفلوج ہو چکا ہے جس کی وجہ سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی گورننگ باڈی کی تشکیل کا عمل پورا نہیں ہو پا رہا ہے۔ اس لیے جلد سے جلد وائس چیئرمین مقرر کیا جائے تاکہ ایشیا میں قائم ہماری ساکھ اور شان برقرار رہے۔ ہندوستان کا نام روشن کرنے میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بڑا اہم کردار ہے۔ اس لیے اس ادارہ کو جان بوجھ کر برباد ہونے سے بچایا جائے۔

فوج نے سرحدی ضلع کپوارہ کے طلبا کو جنوبی ہندوستان کے موقر تعلیمی اداروں کا دورہ کرایا

سری نگر، 17 دسمبر (یواین آئی) فوج کی طرف سے کی جانے والی ایک پہل میں ملک کے اعلیٰ تعلیمی، تکنیکی اور ثقافتی مقامات سے روشناس کرانے کے لئے سرحدی ضلع کپوارہ سے تعلق رکھنے والے 15 طلباء کو جنوبی ہندوستان کے تعلیمی اداروں کے دورے میں لے جایا گیا فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ 9 سے 15 دسمبر تک ہونے والے اس دورے کا مقصد ان نوجوان ذہنوں کے افق کو وسیع کرنا، ان کو جدید تحقیق کے بارے میں بصیرت فراہم کرنا اور ثقافتی تبادلے کے ذریعے قومی یکجہتی کو فروغ دینا تھا۔ اس دورے کا اہتمام ہمدرد- کپوارہ‘فوج کے 41 آر آر (مراٹھالی) نے آپریشن سد بھاونا کے ایک حصے کے طور پر 68 ماؤنٹین بریگیڈ کے زیر اہتمام کیا تھا۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ بنگلورو کے اپنے دورے کے دوران طلباء نے ہندوستان کے سب سے معزز تعلیمی اور کارپوریٹ اداروں کا جائزہ لیا اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز (این آئی اے ایس) میں اسکالرز کے ساتھ بامعنی بات چیت کی اور قیمتی علمی بصیرت حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ طلبا نے بگمارے ٹیک پارک میں ایمیزون ڈیولپمنٹ سینٹر کا بھی دورہ کیا جو کارپوریٹ زندگی میں ایک حیرت انگیز گیٹ وے تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ انہوں نے ایمیزون ڈیولپمنٹ سنٹر کا بھی دورہ کیا ایچ اے ایل ایرواسپیس میوزیم اینڈ ہیریٹیج سنٹر اور ویزویشوریہ انڈسٹریل اینڈ ٹکنالوجیکل میوزیم (وی آئی ٹی ایم) کے دوروں نے انہیں ہندوستان میں ایرواسپیس ٹیکنالوجی کے ارتقاء کے بارے میں علم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے مدراس انجینئر گروپ (ایم ای جی) اور سینٹر، اور ہندوستانی فوج کے پیراشوٹ رجمنٹ ٹریننگ سینٹر (پی آر ٹی سی) کا بھی دورہ کیا جہاں وہ ہندوستانی فوج کی قربانیوں اور فتح کی بھرپور تاریخ سے واقف ہوئے۔ ترجمان نے بتایا کہ طلباء نے ایم چنا سوامی کے ائس سی اے اسٹیڈیم اور نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) کا بھی دورہ کیا جس نے انہیں ہندوستان کے بھرپور کرکٹ کلچر اور مستقبل کے کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے والے بنیادی ڈھانچے کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی دورہ ایک متوازن سفر رہا ہے اور اس نے واقعی ان طالب علموں کے لیے ایک مثبت نقطہ نظر کے ساتھ ایک بہتر مستقبل کی طرف مواقع کی کھڑکیاں کھول دی ہیں اور یہ امید ہے کہ یہ نوجوان طلباء آنے والے وقتوں میں کشمیر میں تعلیم کے علمبردار ہوں گے۔

حج 2025: حجاج کی سہولت کے لیے حج اخراجات جمع کرنے کی تاریخ میں 30 دسمبر تک توسیع، محرم کوٹے میں خواتین کو 500 نشستیں ملیں

نئی دہلی، 17 دسمبر (یواین آئی) حج کمیٹی آف انڈیا نے محرم کوٹے کی 500 حج نشستیں خواتین کے لیے جاری کردیں ہیں، جس میں قرعہ اندازی کے ذریعہ سب سے زیادہ مہاراشٹرا کی خواتین کو حج کا موقع نصیب ہوا ہے۔ اس کے بعد بالترتیب کیرالا، کرناٹک، اترپردیش اور گجرات آگے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کی ریلیز کے مطابق محرم زمرے میں 739 درخواستیں موصول ہوئیں تھیں جن کا حج کمیٹی آف انڈیا کے برانچ آفس میں کمپیوٹرائز طریقے سے قرعہ اندازی کی گئی۔ جس میں مہاراشٹرا سے 92، کیرالا سے 63، کرناٹک سے 56 اترپردیش سے 46 گجرات سے 41 مدھیہ پردیش سے 34، تلنگانہ سے 31، جموں کشمیر سے 26، راجستھان سے 22 تامل ناڈو سے 18 دہلی سے 16 مغربی بنگال سے 15، آندھرا پردیش سے 10 بہار سے 9 چھتیس گڑھ سے 4 آسام، ہریانہ اور دادرنگر حویلی سے 3-3 لکشدیپ اور اتراکھنڈ سے 2-2 اور انڈومان ونکوبار اور پانڈیچری سے 1-1 خاتون عازمین منتخب ہوئیں ہیں۔ منتخب شدہ عازمین کی لسٹ حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

حج کمیٹی آف انڈیا نے محرم کوٹے میں منتخب خواتین عازمین اور ویٹنگ لسٹ میں منتخب عازمین سے اپیل کی کہ 30 دسمبر 2024 تک حج اخراجات کی پہلی اور دوسری قسط کی کُل رقم /300,72,2 روپیہ جمع کرادیں۔ قرعہ میں منتخب جن عازمین نے ابھی تک دوسری قسط -/000,42,1 جمع نہیں کی ہے اُن کو بھی رقم جمع کرانے کے لیے 30 دسمبر تک سہولت دی گئی ہے۔

حج کمیٹی آف انڈیا نے رقوم کی ادائیگی کے لیے ای۔ پیمینٹ کی سہولت بھی مہیا کرائی ہے۔ عازمین حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ یا حج سودھا ایپ پر کریڈٹ کارڈ، ڈیبیٹ کارڈ، انٹرنیٹ بیکنگ اور یو پی آئی کے زریعے کر سکتے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے عازمین کو یہ بھی سہولت دی گئی ہے کہ وہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) یا یونین بینک آف انڈیا (یو بی آئی) کی کسی بھی شاخ میں مقررہ فارم کے زریعے بھی حج اخراجات کی ادائیگی کرسکتے ہیں۔

عازمین رقوم کی ادائیگی کے بعد اصل انٹرنیشنل پاسپورٹ (مشین ریڈ ایبل)، میڈیکل اسکریننگ اور فٹنیس سرٹیفکٹ، حلف نامہ، بینک کی پے سلپ آن لائن حج درخواست فارم کی ڈاؤن لوڈ شدہ کاپی ومتعلقہ دستاویزات، رقم جمع کی ہوئی پے ان سلپ/آن لائن رسید کی کاپی، میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ ودیگر مطلوبہ کاغذات اپنی صوبائی حج کمیٹی کے دفتر میں 1 جنوری 2025 تک جمع کرائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے متعلقہ حج کمیٹی کے دفتر یا حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in//:https پر رجوع کیا جاسکتا ہے۔

ہندوستانی آئین سنجیدہ سوچ کا نتیجہ ہے: نڈا

نئی دہلی، 17 دسمبر (یواین آئی) راجیہ سبھا میں حزب اقتدار کے قائد جگت پرکاش نڈا نے آج کہا کہ ہندوستانی آئین گہری سوچ، ذہن سازی اور سنجیدہ بحث کا نتیجہ ہے۔ ایوان میں ہندوستانی آئین کے شاندار سفر کے 75 سال پر بحث کا دوبارہ آغاز کرتے ہوئے مسٹر نڈا نے کہا کہ ہندوستانی آئین کسی نئے ملک کا نہیں ہے، بلکہ یہ ایک قدیم ثقافت والے ملک کا آئین ہے۔ دستور ساز اسمبلی کے اراکین اس حقیقت کو بخوبی جانتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی آئین تمام مشکلات اور پریشانیوں پر قابو پانے کی ترغیب دیتا ہے۔ آئین ہندوستانی ثقافت کی علامتوں کے ساتھ نقش ہے۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ برے عناصر نے بھی شروع سے ہی آئین سے ہٹ کر کام کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل نے یونین آف انڈیا میں 562 شاہی ریاستیں شامل کیں لیکن پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک ریاست جموں وکشمیر کی ذمہ داری لی۔ انہوں نے شیخ عبداللہ کو جموں وکشمیر کے ہندوستان میں انضمام کے عمل میں شامل کیا۔ آرٹیکل 370 آئین پر حملہ تھا۔ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے جموں وکشمیر کو ہندوستان میں شامل کرنے کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا اور انہوں نے سری نگر جیل میں مشتبہ حالات میں آخری سانس لی۔ ایوان کے رہنما نے کہا کہ آرٹیکل 35A صدارتی حکم کے ذریعے شامل کیا گیا اور آئین اور پارلیمنٹ کی روح کو نظرانداز کیا گیا۔ اس کے ذریعے جموں وکشمیر کی شہریت کی دفعات کا فیصلہ کیا گیا۔ جموں وکشمیر کی خواتین اگر ریاست سے باہر شادی کرتی ہیں تو انہیں جائیداد کے حقوق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ اس کے مطابق 1944 سے پہلے وہاں رہنے والوں کو ہی ریاست کا شہری تصور کیا جائے گا۔ آئین کے مطابق پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قوانین جموں وکشمیر میں نافذ نہیں ہوتے تھے۔ جموں وکشمیر کے لوگوں کو درج فہرست ذاتوں اور قبائل کی دفعات دستیاب نہیں تھیں۔ پنچایتی راج کا 73 واں ترمیمی ایکٹ جموں وکشمیر میں نافذ نہیں تھا۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ جو لوگ تقسیم کے بعد پاکستان سے آئے تھے وہ ہندوستان میں وزیراعظم کے عہدے پر پہنچے، لیکن جموں و کشمیر میں پنچایتی انتخابات نہیں لڑ سکے۔ صفائی کے کارکنوں کو پنجاب سے جموں وکشمیر لایا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ انہیں جموں وکشمیر کی شہریت دی جائے گی، لیکن وہ صرف صفائی کے کارکن بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سال 2019 میں اس نظام کو ختم کیا اور ریاست کے لوگوں کو دوسرے شہریوں کے برابر حقوق دیئے۔

وفاق کے خلاف ون نیشن ون الیکشن بل: اپوزیشن

نئی دہلی، 17 دسمبر (یواین آئی) حزب اختلاف کے اراکین کی شدید مخالفت کے درمیان حکومت نے آج لوک سبھا میں ملک بھر میں بیک وقت انتخابات کرانے کا بل پیش کیا۔ وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے آئین (129 ویں) ترمیمی بل 2024 اور یونین ٹیریٹری لاز (ترمیمی) بل 2024 پیش کیا۔ کانگریس کے منیش تیواری نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری جمہوریت اور وفاقی ڈھانچے کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں وفاقیت کا نظام ہے اور یہ بل آئین کے اس نظام کے مکمل خلاف ہے۔ سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو نے بل کی مخالفت کی اور اسے آئین کی بنیادی روح کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے ان بلوں کو آمریت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے حکومت سے انہیں واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے گورو گوگوئی نے اس بل کو ملک کے ووٹروں کے حق رائے دہی پر حملہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے بل کو پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ ان بلوں میں صدر جمہوریہ کو ریاستی اسمبلیاں تحلیل کرنے کا پہلے سے زیادہ اختیار دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کو ریاستی حکومتوں کو برطرف کرنے کا حق بھی دیا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ ترنمول کانگریس کے کلیان بنرجی نے بلوں کو آئین کی بنیادی روح کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی انتخابات وہاں کی حکومت کی میعاد پر منحصر ہوتے ہیں اور مرکزی انتخابات مرکزی حکومت کی میعاد پر منحصر ہوتے ہیں تو پھر ایک ساتھ انتخابات کیسے ہوسکتے ہیں۔ اس میں ریاستوں کی خودمختاری کو تباہ کیا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ ایک ہی پارٹی ہمیشہ نہیں رہتی اور ایک دن اقتدار میں تبدیلی ضرور آئے گی۔ یہ انتخابی اصلاحات نہیں، صرف ایک شخص کی خواہش پوری کرنے کا بل ہے۔ ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو نے بل کو جے پی سی کو سونپنے کا مطالبہ کیا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اس میں تمام پارٹیوں کی نمائندگی ہے اور اسپیکر اوم برلا نے خود کہا ہے کہ وہ تمام پارٹیوں کے لیڈروں کو اس مسئلہ پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیں گے۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے ای ٹی بشیر نے اس بل کو آئین پر حملہ قرار دیا۔ شیوسینا کے انل یشونت دیسائی نے بل کو ملک کے وفاقی ڈھانچے پر حملہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی مقننہ کے حقوق کو کم نہیں کیا جانا چاہئے۔ مسٹر گوگوئی نے کہا کہ صدر جمہوریہ صرف وزراء کی کونسل سے مشورہ لیتے ہیں، وہ الیکشن کمیشن سے مشورہ نہیں لے سکتے۔ اس بل کی شقوں کے مطابق اب صدر الیکشن کمیشن سے بھی مشورہ لے سکتے ہیں۔ وہ اس کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ اس بل میں الیکشن کمیشن کو ضرورت سے زیادہ اختیارات دیے گئے ہیں۔ مسٹر گوگوئی نے کہا اگر بھارتیہ جنتا پارٹی یہ سمجھتی ہے کہ وہ وزیراعظم نریندر مودی کی مہم سے تمام انتخابات چھین لے گی، تو یہ غلط فہمی میں ہے۔ یہ بل مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیجا جائے، وہ اس بل کی مخالفت کرتے ہیں۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے اسدالدین اویسی نے کہا کہ اس بل کے نفاذ سے ریاستوں میں صدر راج کے رجحان کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ایک آدمی کی انا کو بڑھانے کے لیے لایا گیا ہے۔ میں اس بل کی مخالفت کرتا ہوں۔‘‘ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی سپریا سولے نے کہا کہ یہ بل وفاقیت اور آئین کے خلاف ہے۔ ایم پی اور ایم ایل اے پانچ سال کے لیے منتخب ہوتے ہیں، انہیں درمیان میں کیوں ہٹایا جائے گا؟ انہوں نے کہا کہ وہ اس بل کی مخالفت کرتی ہیں۔ بل کو واپس لیا جائے یا اسے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجا جائے۔ انقلابی سوشلسٹ پارٹی کے این کے پریما چندرن نے کہا کہ وہ بل کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ یہ وفاقیت کی بنیادی روح کے خلاف ہے۔ اس کو لانے سے وفاقیت کے ڈھانچے کی خلاف ورزی ہوگی۔ اس پر جامع بحث ہونی چاہیے تھی۔ قانون اور انصاف کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال نے کہا کہ یہ آئینی ترمیمی بل آئینی ہے اور اس سے کسی بھی طرح ریاست کے اختیارات میں کمی نہیں آتی۔ اس بل کے ذریعے آئین کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں کی جائے گی۔ اس سے نہ تو پارلیمنٹ کی طاقت کم ہورہی ہے اور نہ ہی مقننہ کے اختیارات کم ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم آئین کی کسی فہرست میں ترمیم نہیں کررہے ہیں تو وفاقی ڈھانچے پر حملہ کیسے ہوگا۔ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے بھی کہا تھا کہ ملک کے وفاقی ڈھانچے کو کوئی نہیں بدل سکتا۔ ہم آئین کے کسی شیڈول میں کوئی ترمیم نہیں کررہے ہیں۔ سابق صدر رام ناتھ کووند کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ بل بہت تفصیلی بحث کے بعد لایا گیا ہے۔ اس حوالے سے کل جماعتی اجلاس میں بھی بحث ہوئی جس میں اکثریت ترمیم کے حق میں تھی۔

انہوں نے کہا کہ یہ بل 41 سال سے زیر التوا تھا اور وزیراعظم مودی نے فیصلہ کرکے اسے تبدیل کرنے کا عزم کیا ہے۔ انہوں نے دونوں بلوں کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیجنے کی سفارش کی۔ اس سے پہلے آج حکومت نے لوک سبھا میں ون نیشن ون الیکشن ☒ بل پیش کیا اور اپوزیشن نے اسے وفاقی ڈھانچے کے خلاف قرار دیا اور بل کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 17 دسمبر (یواین آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 18 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1398 - تیمور نے سلطان نصرت شاہ کو شکست دے کر دہلی پر قبضہ کیا۔
1777 - امریکہ میں پہلی بار نیشنل تھینکس گیونگ ڈے منایا گیا۔
1787 - نیوجرسی امریکی آئین کو قبول کرنے والی تیسری ریاست بن گئی۔
1799 - امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن کی میت کو ماؤنٹ ورنن میں دفن کیا گیا۔
1833 - روس کا قومی ترانہ گاڈ سیو دی زار ☒ پہلی بار گایا گیا۔
1839 - امریکہ کے جان ڈریپر نے پہلی بار کسی آسمانی مقام (چاند) کی تصویر کھینچی۔
1849 - ولیم بانڈ نے دوربین کے ذریعے چاند کی پہلی تصویر لی۔
1878 - الطحانی خاندان قطر پر حکومت کرنے والا پہلا خاندان بن گیا۔
1902 - اٹلی کے مشہور موجد مارکونی نے پہلا ریڈیو اسٹیشن بنایا۔
1938 - ایٹمی دور کا آغاز جرمن سائنسدان اور کیمیا دان اوٹو ہان کے ایٹمی توانائی کے تجزیے سے ہوا۔
1941 - دوسری جنگ عظیم کے دوران جاپانی فوج ہانگ کانگ پہنچی اور شہریوں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔
1955 - صنعتکار روجے مالیہ کی پیدائش ہوئی۔
1960 - دارالحکومت دہلی میں نیشنل میوزیم کا افتتاح ہوا۔
1969 - انگلینڈ میں سزائے موت ختم کردی گئی۔
1973 - اسلامی ترقیاتی بینک کا قیام عمل میں آیا۔
2005 - کینیڈا میں خانہ جنگی شروع ہوئی۔
2008 - برہموس سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔
2014 - سب سے بھاری راکٹ جی ایس ایل وی مارک-3 کامیابی کے ساتھ لانچ کیا گیا۔
2015 - برطانیہ کی لنگل کان بند کردی گئی۔
2017 - ہندوستان نے کامن ویلتھ ریسلنگ چمپئن شپ میں 30 میں سے 29 طلائی تمغے جیتے۔

’ون نیشن ون الیکشن‘ بل لوک سبھا میں پیش، اپوزیشن نے شدید مخالفت کی

نئی دہلی، 17 دسمبر (یواین آئی) حکومت نے ون نیشن ون الیکشن بل آج لوک سبھا میں پیش کیا اور اپوزیشن نے اسے وفاقی ڈھانچے کے خلاف کہتے ہوئے اسے واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

کانگریس کے منیش تیواری نے اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری جمہوریت اور وفاقی ڈھانچے کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں وفاقیت کا نظام ہے اور یہ بل آئین کے اس نظام کے مکمل خلاف ہے۔ سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو نے اس بل کی مخالفت کی اور اسے آئین کی بنیادی روح کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے ان بلوں کو آمریت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے حکومت سے انہیں واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے گورو گوگوئی نے اس بل کو ملک کے ووٹروں کے حق رائے دہی پر حملہ قرار دیا۔ انہوں نے بل کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ اس بل میں صدر جمہوریہ کو ریاستوں کو تحلیل کرنے کا پہلے سے زیادہ اختیار دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کو ریاستی حکومتوں کو تحلیل کرنے کا اختیار بھی دیا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ ترنمول کانگریس کے کلیان بنرجی نے بل کو آئین کی بنیادی روح کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی انتخابات وہاں کی حکومت کی میعاد پر منحصر ہوتے ہیں اور مرکزی انتخابات مرکزی حکومت کی میعاد پر منحصر ہوتے ہیں تو پھر ایک ساتھ انتخابات کیسے ہوسکتے ہیں۔ اس میں ریاستوں کی خودمختاری تباہ ہورہی ہے۔ یاد رہے کہ ایک ہی پارٹی ہمیشہ نہیں رہتی اور ایک دن اقتدار میں تبدیلی ضرور آئے گی۔ یہ انتخابی اصلاحات نہیں، یہ صرف ایک شخص کی خواہش پوری کرنے کا بل ہے۔ ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو نے بل کو جے پی سی کو سونپنے کا مطالبہ کیا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اس میں تمام پارٹیوں کی نمائندگی ہے اور اسپیکر اوم برلا نے خود کہا ہے کہ وہ تمام پارٹیوں کے لیڈروں کو اس مسئلہ پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیں گے۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے ای ٹی بشیر نے اس بل کو آئین پر حملہ قرار دیا۔ شیوسینا کے انل یشونت دیسائی نے اس بل کو ملک کے وفاقی ڈھانچے پر حملہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی مقننہ کے حقوق کو کم نہیں کیا جانا چاہئے۔

پانچ سال پہلے کسانوں کی آمدنی 5 گنا بڑھی تھی: شیوراج

نئی دہلی، 17 دسمبر (یواین آئی) زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے آج پارلیمنٹ میں کہا کہ 2014 میں مرکزی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد سے 2018-19 تک کسانوں کی آمدنی میں تقریباً پانچ گنا اضافہ ہو چکا تھا اور نئے اعداد وشمار آنے کے بعد اس کے مزید دوگنا ہونے کا امکان ہے۔ لوک سبھا میں آج وقفہ سوالات کے دوران کسانوں کی آمدنی سے متعلق ایک سوال کے جواب میں مسٹر چوہان نے کہا کہ 2014 میں وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت آنے سے پہلے سال 2013-14 میں کسانوں کی اوسط آمدنی 2115 روپے تھی، جو سال 2018-2019 میں بڑھ کر 10218 روپے ہوگئی۔ اس کے بعد آج تک کوئی حساب کتاب نہیں ہوا۔ کسانوں کی آمدنی کا حساب اگلے سال ہونا ہے۔ انہیں یقین ہے کہ کسانوں کی آمدنی اس اعداد وشمار سے دگنی سے زیادہ ریکارڈ کی جائے گی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ حکومت نے 2014 سے کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کا عزم کیا ہے۔ اس کے لیے چھ نکاتی پلان پر کام کیا گیا ہے جس میں زرعی پیداوار میں اضافہ، پیداواری لاگت میں کمی، زراعت کی لاگت سے ڈیڑھ گنا کم از کم امدادی قیمت دینا، سستی مالی امداد فراہم کرنا، زرعی تنوع اور نامیاتی کاشت کاری کو فروغ دینا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ موٹے اناج کی پیداوار کو بھی فروغ دیا گیا ہے۔ کسان سمان ندھی کے تحت کئی ریاستوں میں کسانوں کے نام شامل نہ کیے جانے کے بارے میں پوچھے جانے پر وزیر زراعت نے کہا کہ چونکہ زراعت بھی ریاست کا موضوع ہے، اس لیے ریاستی حکومتوں کے پاس اس سے متعلق تمام فیصلوں کو نافذ کرنے کا اختیار ہے۔ کئی ریاستوں میں بھی کچھ نام چھوڑے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت سنکلپ یاترا کے دوران وزیراعظم کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت تقریباً ایک کروڑ کسانوں کے نام جوڑے گئے ہیں۔

گورو یادو نے امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے امرتسر کا دورہ کیا

امرتسر، 17 دسمبر (یواین آئی) پنجاب کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس گورو یادو نے امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے منگل کو امرتسر کا دورہ کیا۔ مسٹر یادو نے کمشنریٹ امرتسر اور امرتسر دیہی، بٹالہ اور ترن تارن اضلاع کے تمام افسران اور پولیس اسٹیشن انچارجوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے دہشت گردی، منظم جرائم، منشیات کی اسمگلنگ اور اسٹریٹ کرائم پر پولیس کی اولین ترجیحات پر زور دیا۔ انہوں نے تمام افسران کو پیشہ ورانہ پولیسنگ کو یقینی بنانے اور قانون شکنی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کا پتہ لگانے اور ملزمان کو سزا دینے کے لیے تکنیکی اور فرانزک آلات کا استعمال کرتے ہوئے پیشہ ورانہ اور سائنسی انداز میں تفتیش کی جانی چاہیے۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ پنجاب پولیس جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے لئے پوری طرح پرعزم ہے اور ریاست کے ہر شہری کے تحفظ، سیکورٹی اور فلاح و بہبود کو یقینی بناتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آج امرتسر کے اسلام آباد پولیس اسٹیشن میں دھماکہ ہوا تھا، جس میں کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا تھا۔

چدونی نے تمام کسان تنظیموں سے مل کر لڑنے کی اپیل کی

چنڈی گڑھ، 17 دسمبر (یواین آئی) بھارتیہ کسان یونین (چدونی) کے سربراہ گرنام سنگھ چدھونی نے سبھی حلقہ تنظیموں اور سنیکت کسان مورچہ کے اراکین سے ملک بھر میں لڑنے کی اپیل کی ہے تاکہ پنجاب- ہریانہ سرحدوں پر کسانوں کی تحریک کو کامیاب بنایا جاسکے۔ مسٹر چدونی نے پیر کے روز ایس کے ایم کے تمام ممبران کو ایک خط لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پنجاب- ہریانہ سرحدوں پر کسان مزدور مورچہ اور ایس کے ایم (غیر سیاسی) کی تحریک کم از کم امدادی قیمت کی ضمانت کے قانون اور 2020 کے کسانوں کی تحریک کے دوران حکومت کے کیے گئے ان کے وعدوں پورے کرنے کے لیے ہے۔

عمر عبداللہ کی ریاستی درجے کی فوری بحالی پر امت شاہ کے ساتھ بدھ کو ملاقات متوقع

سری نگر، 17 دسمبر (یواین آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی بدھ کے روز مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات متوقع ہے جس میں ریاستی درجے کی فوری بحالی کے ساتھ مختلف النوع اہم معاملات پر گفت وشنید ہوگی یہ وزیر اعلیٰ کا قلمدان سنبھالنے کے بعد عمر عبداللہ کی وزیر داخلہ کے ساتھ دوسری ملاقات ہوگیذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ، جس کو وزیر داخلہ کے ساتھ پہلی ملاقات کے دوران مثبت یقینی دہانی تھی، پُرامید ہیں کہ مرکزی سرکار جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے وعدے کو ضرور اور جلد پورا کرے گی۔ تاہم گرچہ مرکزی حکومت نے بار بار ریاستی درجے کی بحالی کے وعدے کو پورا کرنے کی یقین دہانی کی ہے تاہم اس ضمن میں فی الوقت کوئی مخصوص وقت معین نہیں کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر داخلہ کے ساتھ ملاقات کے دوران عمر عبداللہ ریاستی درجے کی بحالی کے علاوہ دوہرے کنٹرول سسٹم کا معاملہ بھی زیر بحث لا سکتے ہیں۔

جمنا ایکسپریس وے پر سڑک حادثے میں چار کی موت

آگرہ: 17 دسمبر (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع آگرہ کے کھندولی علاقے میں جمنا ایکسپریس وے پر پیر اور منگل کی رات ہوئے حادثے میں چار افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ جمنا ایکسپریس وے کے 161 سنگ میل پر کھندولی ٹول پلازہ کے نزدیک دیر رات تقریباً ڈیڑھ بجے ٹرک اور کینٹر میں ٹکر ہوگئی۔ جس سے کینٹر گاڑی ایکسپریس وے کے درمیان راستے میں کھڑی ہوگئی۔ کینٹر ڈرائیور ڈرائیور سیٹ پر ہی پھنسا ہوا تھا۔ ایکسیڈنٹ کو دیکھ کر پیچھے سے آئی ایک کار وہاں رکی۔ ایک دوسری کار بھی اسی وقت آگئی۔ دونوں کار سوار افراد نے اپنی۔ اپنی گاڑیوں کو کھڑا کیا اور حادثے کا شکار کینٹر ڈرائیور کو باہر نکالنے لگے۔ کار سوار لوگوں نے حادثے کا شکار ہوئے کینٹر کے ڈرائیور کو باہر نکال لیا تھا اور وہ اسے سہارا دے کر ایکسپریس وے کے ایک سائڈ لا رہے تھے کہ تبھی آگرہ سے نوئیڈا کی طرف جارہی تیز رفتار کار نے مددگاروں کو ٹکر ماردی۔ ٹکر مارنے والی کار اتنی رفتار میں تھی کہ چار افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مرنے والوں میں کینٹر ڈرائیور اور کار سوار تین افراد بتائے جارہے ہیں۔ مہلوکین میں سے ایک کا نام انل کمار سنگھ باشندہ لونی غازی آباد بتایا گیا ہے۔ وہ کار کے ذریعہ گورکھپور سے نوئیڈا جارہے تھے۔ بقیہ تین کی شناخت کی کوشش کی جارہی ہے۔ ٹکر مارنے والی کار نے ایکسپریس وے پر کھڑی دیگر کاروں اور کینٹر کو بھی ٹکر ماری اور ایکسپریس وے کے کریش بیم سے ٹکرا کر پلٹ گئی۔ جس سے کار ڈرائیور شدید طور سے زخمی ہوگیا۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com • saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

TITLE APPLY Vol:01 Issue:339 18.12.2024 **WEDNESDAY** Re.02 Page:08

جلدنمبر:01 شمارہ:۳۳۹/بدھ/۱۸/دسمبر۲۰۲۴/مطابق/۱۴/جمادی الآخر/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

جب عامر خان نے خفیہ طور پر فلمی دنیا چھوڑ دی: 'فیملی سے کہا میری بس ہوگئی ہے'

عامر خان کا شمار بالی وڈ کے سب سے بڑے ستاروں میں ہوتا ہے۔ فینز ان جیسے ستاروں کے فلمی اور نجی زندگی کے ہر ایک پہلو پر ہمہ وقت نظر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم اس کے باوجود بہت کم لوگ یہ بات جانتے ہیں کہ کووڈ وبا کے دوران انھوں نے گھر والوں کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے فلمیں چھوڑنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے عامر خان بتاتے ہیں کہ انھوں نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ 'میری بس ہوگئی ہے۔ 'میں نہ فلم بنانا چاہتا تھا اور نہ اداکاری کرنا چاہتا تھا۔ میں بس اپنے گھر والوں کے ساتھ رہنا چاہتا تھا۔' انڈیا جیسا ملک جہاں فلموں اور اداکاروں سے دیوانگی کی حد تک لگاؤ پایا جاتا ہے وہاں عامر خان جیسے سپر سٹار کی ریٹائرمنٹ کی خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل سکتی تھی۔ تاہم کسی کو عامر خان کے اس فیصلے کے بارے میں پتا نہیں چلا۔ ان کے مطابق اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ اس وقت بہت کم فلمیں بن رہی تھیں۔ عامر خان کے فینز کو فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں۔ وہ ایک بار پھر فلموں کی جانب لوٹ آئے ہیں۔ آج کل عامر خان اپنی پروڈکشن میں بننے والی فلم 'لاپتہ لیڈیز' کی تشہیر کر رہے ہیں۔ یہ فلم اس سال آسکرز میں غیر ملکی زبانوں میں بننے والی بہترین فلموں کی کیٹیگری میں انڈیا کی طرف سے نامزد ہوئی ہے۔ عامر خان کے مطابق ان کے بچوں نے انھیں دوبارہ فلموں میں کام کرنے کے لیے راضی کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے بچوں نے کہا کہ انھیں حقیقت کا سامنا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ 24 گھنٹے ان کے ساتھ وقت نہیں گزار سکتے۔' اور ایسے انھوں نے آہستہ سے مجھے فلموں کی جانب واپس بھیج دیا۔' عامر خان کی فلمیں نہ صرف باکس آفس پر کامیاب ہوتی ہیں بلکہ وہ اکثر اپنی فلموں کے ذریعے سماجی مسائل اجاگر کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ آسکرز بھی عامر خان کے لیے کوئی نئی چیز نہیں۔ عامر خان کی سنہ 2002 میں ریلیز ہونے والی فلم 'لگان' بھی آسکرز میں نامزد ہوئی تھی۔ تاہم ان کی فلم ایوارڈ نہیں جیت سکی تھی۔ اب عامر خان لاپتہ لیڈیز کے ساتھ ایک بار پھر آسکرز کی دوڑ میں شامل ہیں۔ اگر اب کی بار عامر خان کامیاب ہوجاتے ہیں تو یہ اس کیٹیگری میں آسکرز جیتنے والی پہلی انڈین فلم ہوگی۔ نھیں یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا ان کی فلم شارٹ لسٹ ہوئی ہے یا نہیں، منگل تک انتظار کرنا پڑے گا۔ عامر خان کہتے ہیں کہ وہ نہیں جانتے کہ آیا ان ایوارڈز کو سنجیدگی سے لینا بھی چاہیے یا نہیں۔ تاہم وہ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ آسکرز جیتنا انڈیا کے لیے بہت بڑی بات ہوگی۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں 'صرف اپنے ملک کے لوگوں اور اپنے ملک کے لیے، اگر ہم ایوارڈ جیت جاتے ہیں تو مجھے واقعی خوشی ہوگی۔' لاپتہ لیڈیز کی کہانی ایک ایسے شخص کے گرد گھومتی ہے جو شادی کے بعد اپنی بیوی کو اپنے گاؤں لے کر آ رہا ہوتا ہے لیکن راستے میں اس کی بیوی تبدیل ہو جاتی ہے۔ دوسری جانب اس کی بیوی اکیلی پھنس جاتی ہے۔ اس فلم میں خواتین کے ساتھ انڈیا کے دیہی علاقوں میں ہونے والے سلوک اور گھریلو تشدد جیسے حساس موضوعات پر طنز کیا گیا ہے۔ عامر خان کے مطابق اس فلم کا پلاٹ تھوڑا سا شیکسپیئر طرز کا ہے جس میں طنز و مزاح کی آڑ میں خواتین کی آزادی اور ان کی اپنے لیے فیصلہ لینے کی طاقت جیسے اہم موضوعات کے بارے میں بات کی گئی ہے۔

روزنامہ رانچی سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

اپنے اختیارات کے عروج پر ایک مصنفہ 'ڈاکٹر محترمہ عاصمہ ذہانت خان'

ڈاکٹر جی۔ایم۔پٹیل پونہ رابطہ:9822031031

ڈاکٹر عاصمہ ذہانت خان ایک امریکی۔کینیڈین انگریزی ناول نگار، جرائم اور فنتسی، واہمہ ناولوں کی مصنفہ ہیں!

• برطانوی نژاد مسلم عاصمہ ذہانت خان اب ڈینور میں رہتی ہیں۔ • آپ نے مستند کرداروں کو تخلیق کرنے میں 'جہادی' نظریات کی انتہائی شکلوں پر تخلیق کی ہے۔

• عاصمہ خان نے اسلام کی تہذیب کو' تعمیراتی عظمت اور روحانی خوبصورتی بخشی ہے۔ • آپ کہتی ہیں اسلامی دنیا'' واقعی ایک پیچیدہ، دلکش اور خوبصورت ہے میں صرف اپنی کتابوں میں جو انگریزی میں شائع ہیں اسکا تھوڑا سا حصہ قاری کی خدمت میں پیش کرنے جرأت کی ہے''۔ • ڈاکٹر عاصمہ ذہانت خان ایک بین لاقوای ناول نگار، افسانہ نگار اور ایک معروف مصنفہ کی طور اپنی شناخت قائم کرلی ہے

۲۰۰۷ میں آپ 'مسلم گرل میگزین' کی مدیر اعلیٰ' کے طور پر اپنے تحریری کیریئر کا آغاز کیا۔ انسانی حقوق میں، اوسگوڈ ہال سے بلقان میں فوجی مداخلت اور جنگی جرائم میں تحقیقی مہارت کے ساتھ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون میں '' پی ایچ ڈی'' حاصل کی ہے۔ آپ نے 'ایل ایل بی' اور 'ایل ایل ایم' کی سندیں 'اوٹا یونیورسٹی' سے حاصل کئے ہیں اور ٹورنٹو یونیورسٹی سے 'انگریزی ادب' اور 'سماجیات میں 'بی۔اے' کرلیا۔ ٹورنٹو میں امیگریشن قانون '(ترکِ وطن قانون) کی مشق کی اور نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی میں بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کی پروفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ 'یارک' یونیورسٹی میں انسانی حقوق اور 'کاروباری قانون' کی پروفیسر بھی رہی ہیں۔

آپ پندرہ سال امریکہ اور 'ڈینور' ، کولوراڈو' میں مقیم رہیں۔ آپکے ناول اور افسانوں پر دو دستاویزی فلمیں بنائی گئی ہیں۔ جنہیں سینکڑوں قومی اور بین الاقوامی 'پروفائلز' میں دکھایا گیا جن میں 'CNN انٹرنیشنل' کرنٹ ٹی وی' اور' الجزیرہ انگریزی میں ''EVERYWOMAN'' شامل ہیں۔

آپ برطانیہ میں پیدا ہوئیں کینڈا میں پلی بڑھیں۔۔ آپ کا پس منظر کچھ پیچیدہ ہے۔ جس میں تین مختلف براعظم شامل ہیں۔ عاصمہ خان کینڈا اور امریکی دونوں یونیورسٹیوں میں سابقہ منسلک پروفیسر ہیں۔ آپ 'Ngaio Mrash' نیوازی کی اعلیٰ عالمی شہرت یافتہ ادیبہ، جنہیں، ۱۹۲۰ اور ہ ۱۹۳ میں ''جرائم کی ملکہ'' کا لقب عطا ہوا۔، ۱۹۳۴ اور ۱۹۸۲ میں شائع ہونے والی قریب ۳۲ جاسوسی ناولوں کی مصنفہ اور آپکو بین الاقوامی مقبولیت حاصل ہے کی رہنمائی قبول کی۔

عاصمہ خان The unqulet dead اس ناول سے اپنے نے ادبی اور ناول نگاری زندگی کا آغاز کیا۔ عاصمہ جو ہائی لینڈ رینج' میں رہتی ہیں، آپ نے مستند کرداروں کی تخلیق میں اس' جہادی نظریہ کی انتہائی شکلوں پر تحقیق کی۔ آپ کے شوہر' نادر ہاشمی' نے ایک کلیدی وسائل کے طور پر خدمات انجام دئے ہیں۔ آپ اپنے شوہر سے اس وقت ملیں جب وہ کالج میں طالب علم کارکن تھے۔ بوسنیا کی جنگ کے دوران انسانی حقوق کے خلاف ورزیوں کے باررے میں بیداری پیدا کر رہے تھے۔ اس وقت عاصمہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون میں ڈاکٹریت کی تعلیم اور بلقان میں جنگی جرائم میں مہارت حاصل کر رہی تھیں۔ گریجویشن کے بعد آپ نے کچھ سالوں تک نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی میں قانون کی تعلیم دینے میں مصروف رہیں، بعد ازاں ۲۰۰۷ می شمالی امریکہ کا پہلا رسالہ ''مسلم گرل میگزین'' میں بطور مدیر اعلیٰ اپنے تحریری کیریئر کا آغاز کیا جو نوجوان مسلم خواتین کی زندگیوں پر، انکی فلاح و معاشرتی زندگی پر مبنی تھا۔

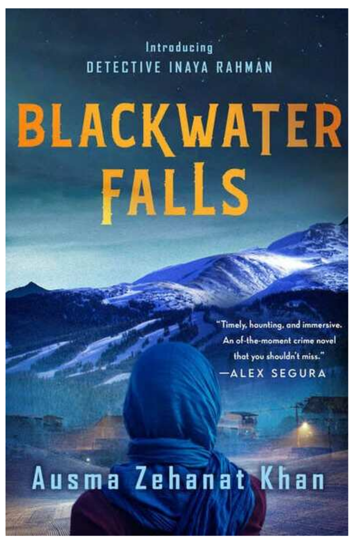

اس پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں۔ لیکن ۲۰۰۹ میں یہ رسالہ بند ہوگیا جب کساد بازری کی وجہ سے آمدنی میں کمی آئی اور اچانک آپ خود کو ایک چوراہے پر پایا۔ آپ اپنے شوہر کے ساتھ ''ڈینور'' چلی گئیں۔ قانون پر عمل کرنے لئے'' کولواڈو بار' کے لئے تعلیم حاصل کرنا ضروری تھا۔ اکادمی جانے لئے آپ کو تعلیمی جرائد میں شائع کرنا ضروری تھا۔ 'کولورڈ' میں اپنی شریک حیات کے ساتھ مقیم ہیں۔

آپ نے'' DUNE'' امریکی ناول نگار فرینک ہربریٹ کا ۱۹۶۵ میں لکھا گیا 'رزمیہ، داستان، افسانوی ناول ہے۔ عاصمہ خان اسے اس وقت پڑھا جب آپ صرف ۱۳ سال کی تھیں اور ہر سال اس کا مطالعہ جیسے آپ کا معمول بن گیا تھا۔ اسکی نفیس، عمیق دنیا کی تعمیر، اس کے پیچیدہ کردار، اس کے بالکل اصلی پلاٹ، لیکن بنیادی طور پر آپ نے ''ڈیون' کے طرف متوجہ اس لئے ہوئیں کہ یہ وہ پہلی کتاب تھی جس میں 'مغربی ادب میں اسلامی افسانوں' کو اتنی محنت اور وقار کے ساتھ پیش کیا گیا تھا۔ ایک زبان، ایک تاریخی، علامتوں کا مجموعہ جو ذہن پر نقش ہوگیا۔ اسکا مطالعہ آپکی زندگی کی تصدیق نامہ تھا اور آپ کے پس منظر ایک نوجوان خاتون کے لئے امکان کے ساتھ وسیع تھا جو مصنف بننا چاہتی ہے۔

فرانسیسی۔ لبنانی ''امین رشدی بطرس طنّوس معلوف'' ایک لبنانی نژاد، معروف مصنف ہیں جو فرانس میں مقیم ہیں، اگرچہ ان کی مادری زبان عربی ہے لیکن وہ فرانسیسی میں لکھتے ہیں اور انکی تخلیقات قریب ۴۰ سے زیادہ زبانوں میں ترجمہ ہوچکی ہیں، بیروت میں فرانسیسی یونیورسٹی سے ''سماجیات'' کی تعلیم حاصل کی۔ بیروت کے روزنامہ ''النہر'' کے ڈائریکٹر تھے اور ۱۹۷۵ میں لبنانی خانہ جنگی کے آغاز پر لبنان چھوڑ کر پیرس چلے گئے۔ عاصمہ خان کو انکے تحریر میں ایک مقناطیسی کشش نے اپنی طرف کھینچ لیا اور سب زیادہ آپ متاثر ہوئیں انکے 'طنز و مزاح' سے۔ معلوف کی تخلیقات سمرقند، تانیوس کی چٹان' لیوافریقس' 'عرب آئنز' کے ذریعے صلیبی جنگیں کا گہرہ مطالعہ کیا اور سارے عالم کی تعمیر میں انسانی حالات و کیفیت کی مضحکہ خیزیوں پر گہری و باریک نظر رکھی۔ علاوہ ازایں سمرقند میں آپ کے پاس عظیم شاعر، فلسفی، ماہر فلکیات' فارسی ریاضی داں'' عمر خیام''۔ قاتلوں کا خفیہ گرہ جو ''حسن صباح'' کی 'جنت' کے لئے مسلم اور مسیحی رہنماؤں کو قتل کرتا تھا۔ حقیقی دوستی و حقیقی گھریلو خواتین میں سے کسی سے مختلف کہانی، 'عرب کی آنکھوں' اس کتاب کے مطالعہ سے دل ہلا دینے والی، صلیبی جنگوں کی داستان نے، ظالموں کی سفا کی نے ساری دنیا کو ہلا کے رکھ دیا۔ ان کی داستاں و سوز و غم نے آپ کو بے حد مضطرب و بے چین رکھا اور آپ نے اپنی کچھ تخلیقات میں اس کا تحریری اظہار بھی کیا ہے۔

آپ کے والد کئی سال سے (parkison"s) اس اعصابی مرض میں مبتلا ہیں، اس اعصابی مرض سے ہاتھوں بلا وجہ تھرتھرانا، سختی آجاتی ہے۔ بدقسمتی سے اس مرض میں مختلف حالتوں میں بتدریج اعصابی کمزوریوں کی علامات نظر آتے ہیں۔ اس المناک ستم ظریفی کہ آپ کے' والد خود ایک ماہرِ نفسیات' تھے جن کے لئے ذہنی صحت زندگی بھر کی دعوت تھی۔ والد محترم ذہنی تناؤ، شخصیت کا عدم توازن، لت، علت جیسے نوجوناں کے مسائل پر بیداری اور ان تمام سے نمٹنے کی تعلیم دی ۔ اس طرح آپ کے کردار، مسائل اور حالات عالمی نظریہ خوب گہرائی سے تشکیل دی۔ والد محترم کو کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ لیکن انہوں نے اپنی مادری اُردو زبان کو ہمیشہ سرفہرست رکھا، لیکن بنیادی طور پر اپنی اولاد سے انگریزی میں رابطہ رکھتے۔ والد خود اپنی مادری زبان اُردو کی طرف زیادہ مائل رہے اور چونکہ وہ ایک دیندار مسلم کے ساتھ ساتھ انہیں عربی کا شاندار علم تھا اور قرآ ن کے طویل اقتباسابات کو ذہن نشین کر رکھا تھا۔ علالت کی اس حالت میں بھی والدہ محترمہ جب ان کی پسندیدہ آیات کی سی ڈی چلاتیں تو والد محترم ان میں ڈوب جاتے اور تلاوت کے ساتھ ساتھ اپنے ہونٹوں کی جنبش میں ہلتے رہتے۔ والد صاحب آپ کی ابتدائی بنیاد کے مضبوط ستون تھے۔

• عاصمہ ذہانت خان کے کچھ مشہور زمانہ 'ناول' کی مختصر تفصیلات ذیل میں پیش ہیں۔

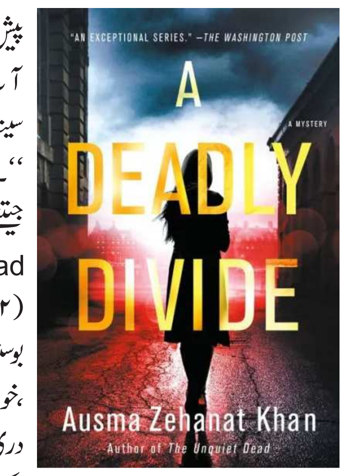

آپ کی پہلی جاسوسی ناول''The Unquiet Dead'' ۲۰۱۵ میں سینٹ مارٹن' پریس سے شائع کیا۔ اس ناول کو ۲۰۱۶ میں ''بیری ایوارد''۔ ''آرتھر ایلس'' اور ''رومانٹک ٹائمز ریویوز چوائس ایوارڈ برائے پہلا ناول جیتنے کے ساتھ ساتھ ۲۰۱۶ کا'' میکاویٹی ایوارڈ' میں فائنلسٹ تھیں۔ ''The Unquiet Dead'' 'ایک مجرمانہ جاسوسی ناول ہے۔ بوسنیا جنگ (۱۹۹۲۔۵۹) کے بعد ۱۹۹۵ میں سریبرینیکا' نسل کوشی میں قریب ۸۰۰۰ مسلم بوسنیائی باشندوں کا قتل عام ہوا۔ اس میں بنیادی طور پر مرد اور لڑکے مارے گئے، خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو کمانڈروں اور سپاہیوں نے اپنی جنسی ہوس، عصمت دری کا نشانہ بنائیں گئیں۔ عاصمہ خان اس ناول میں مسلم بوسنیا معاشرے میں کے زندہ باشندوں کی جدوجہد اور صدمے کی درد، سفاکیوں کے ظلم و ستم کی داستان نے قارئین کے دل کو چھولیا۔

عاصمہ ذہانت خان ''Blood Betrayal'' کی مصنفہ ہیں جو ''Black water falls' پُراسرا سلسلہ کی دوسری قسط ہے۔ ایک پیچیدہ اور بروقت پراسرار خون کی دھوکہ دہی ایک بار پھر ثابت کرتی ہے کہ 'عاصمہ خان اپنے اختیارات کے عروج پر ایک مصنفہ ہیں۔'' Blachwater Falls'' ایک سنسنی خیز، جاسوس عنایہ رحمٰن سیریز۔ کولوراڈو قصبہ میں تارکین وطن کی خاندانی لڑکیاں مہینوں سے لاپتہ ہورہی ہیں، لیکن مقامی شیرف کاروائی کرنے میں سست روی کا مظاہرہ کر رہا ہے اور لاپتہ لڑکیوں کی قسمت کو، عزت و آبرو کو بڑی حد تک نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ آخر کار انصاف کے مطالبات اس وقت نظر انداز کرنے کے لئے بہت بلند ہوجاتے ہیں۔ ایک قابل و روشن دماغ اور پناہ گزیں 'شامی' نوجوان طالب علم 'رزان القادر' کی لاش کو ایک مسجد میں دانستہ طور پر رکھا جاتا ہے۔ جاسوس عنایہ رحمٰن اور لیفٹینینٹ 'وقاص سیف کو رزان القادر' کے قتل کو حل کرنے کے لئے اور دوسری لڑکیوں کے روپوش ہونے کے سلسلے کا پردہ فاش کر نے میں جستجو و جاسوسی برقرار رکھی۔ لیکن جیسے جیسے عنایہ سچائی کے قریب آتی جاتی ہیں، سیف تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے کے طریقے ھونڈتا ہے۔ عنایہ اپنی خاتون ساتھیوں، اٹارنی 'اریشا ایڈمز' اور جاسوس 'کاتالینا ہرنینڈز'' سے سچ کی تلاش میں مدد کے لئے رجوع ہوتی ہیں۔ تینوں نے کمزور گرہ کے ممبروں کے طور پر اپنے تجربات سے جڑے ہیں، انکی سازش کو کو بے نقاب کرنے کے لئے کام جاری رکھتے ہیں۔ نسلی تناؤ اور پولیس کی بدعنوانی اور تشدد کی گہرائیوں میں جھانکتے ہوئے، بلیک واٹر فالس ہمدردی اور گہری بصیرت کے ساتھ معاصر امریکی سیاست کے تناظر میں جرائم کے ایک سلسلہ کا جائزہ لیتا ہے۔

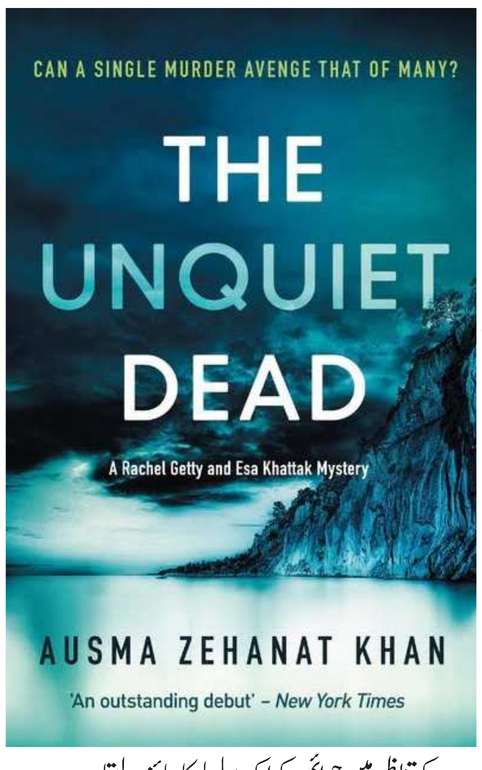

'Blackwater Falls' منٹور بوکس' نے شائع کیا۔ اس سیریز کی کتابوں کو نیو یارک ٹائمز، واشگٹن پوسٹ، پبلیشرز ویکلی' اوپرا ڈیلی' اور بک لسٹ' کے علاوہ دیگر جانب سے بے حد مثبت جائزے ملے ہیں اور پبلشرز ویکلی' نے اسے ۲۰۲۲ء کے 'بہترین کرائم ناولز میں سے ایک قرار دیا ہے'۔ 'بلیک واٹر فالس' ۲۰۲۳ 'Nero awarf' کے لئے مقابلے کے آخری معرکے کا شریک تھا اور 'بلڈ بیٹریل ۲۰۲۴ 'Colorado Book Award' ایوارڈ جیتا

ہے۔

۲۰۱۸ میں عاصمہ خان کی غیر افسانوی کتاب ''Ramdan (رمضان)'' درمیانی درجہ کے طلباء کے لئے' Orca Books' نے اپنی بنیادی سیریز کی حصے کے طور پر شائع کیا تھا۔ اسے 'بچوں کی کتاب کونسل' قابل ذکر سماجی مطالعہ، تجارتی کتاب برائے نوجوان کینڈا کی ۲۰۱۹ کے ساتھ ساتھ کینڈا کی ۲۰۱۹، کی' انفارمیشن بک ایوارڈ''' آنر بک' بچوں کے ادب کی گول میز کے طور ہر منتخب کیا گیا تھا۔ رمضان کو'' Hackmatak'' بچوں کے انتخاب ایوارڈ کے لئے نامزد کیا گیا تھا۔ ڈین آف لائبریریز جوزف سالم نے کہا کہ' خان کا دورۂ کتاب مباحثہ گروپ کے شرکاء کے لئے کچھ نیا اور اہم کردار ادا کرے گا''۔ سلیم نے کہا'' یہ سیریز تنوع اور شمولیت میں بہ معنی گفتگو کی قیادت کرنے کے ہمارے عزم کا ایک قابل ذکر حصہ ہے' بات چیت لوگوں کو ثقافتوں میں مثبت روابط بنائے جانے کا ایک طریقہ فراہم کرتی ہے۔'' MSU '' لائبریرین ڈبورا مارگولیس' جنہوں نے 'مسلم جرنیز سیریز' کا اہتمام کیا اور کہا کہ خان کا بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون میں تجربہ اور جنگی جرائم کی تاریخ میں انکی مہارت 'ماررچ بک کلب' کے شرکاء کو ایک مشکل پیچیدہ اور اہم بحث میں جانے میں مدد کرے گا۔ خان اس مشکل تاریخ کو حل کرنے کے میں ہماری مدد کرسکتی ہیں، جو ناول کا حصہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ خان کی ناول کو پڑھنے سے اور اس پر بحث کرنے سے ہمیں موجودہ دور میں نفرت کی خلاف اپنے ردعمل میں چوکنا اور متحد رہنے میں مدد م

''The Language Of Secrets'' (رازِ زبان) ۱۸ مشتبہ افراد دہشت گردی کے واقعیات پر مبنی ہے۔ عاصمہ خان بالکل بھی سمجھ نہ پائیں کہ کینڈا میں پروان چڑھنے والے مسلم نوجوان اپنی اپنی روایتوں کی بنیاد پر اپنے ہی ساتھی شہریوں کو نقصان پہنچانے پر غور کر سکتے ہیں؟ جہادیت کی نظریاتی شکلوں پر تحقیق نے آپ کو قریب ہی سے پراسرار ردعمل میں ایک پریشان کن جواب ملا جو اسلام کے تمام پیروکاروں کو انتہا پسندانہ تشدد کے برابر قرار دیتا ہے۔ اپنے کینیڈین مسلم جاسوس کی عینک سے لکھ کر آپ نے اس نقطہ نظر کو تبدیل کردیا اور آپ کو ایک ایسا راز پیدا کرنے کا انوکھا موقع فراہم کیا جہاں مسلم کرداروں کے پاس ایجنسی ہے لیکن اس دور کے سب سے مشکل مسائل میں سے ایک پر غور کرتے ہیں۔

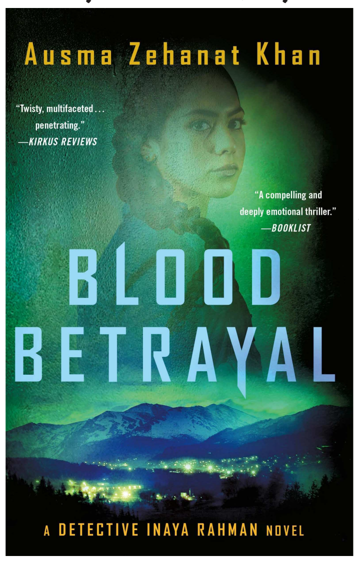

'' The Bladebine'' (بلیڈ بون) ۲۰۲۰۔ ذہانت خا آرٹیسز سیریز نکی خراساں کی محفوظات'' کا سلسلہ کا ایک عظیم الشان اختتام

'' The BlueEye '' کے بعد'' Blade bone'' سلسلہ کے زبردست حقوق نسواں کے موضوعات پر مشتمل فینٹسی کے شائقین پر تعیش اور محبت اور قربانی کی گہرائیوں میں بصیرت کا مزہ لیں گے۔ اپنی پیچیدہ سیریز کو اطمینان بخش انجام تک پہنچانا کوئی معمولی کارنامہ نہیں تھا اور ڈاکٹر عاصمہ نے اسے بڑی خوش اسلوبی سے انجام تک پہنچایا۔ خون کے نشان کے طاقتور جادو سے لیس اور طلسم کے تعاون سے، جابرانہ ایک آنکھ والا مبلغ مغرب میں بلیک خان کے دارالحکومت 'اشفال' کو فتح کرنے کے راہ پر ہے، اس کے باوجود آرین، سنیہ اور ہیرا کی کونسل کے لئے سب کچھ ضائع نہیں ہوا۔ اگر یہ بہادر عورتیں جنگجو بلیڈ بون کے نام سے مشہور جادوئی ہتھیار کے رازوں سے پردہ اٹھا سکتی ہے ہیں تو وہ مبلغ کو شکست دے سکتی ہیں اور اس کی ظالمانا حکومت کو کچل سکتی ہیں۔ مختصر کہانی کچھ اسطرح ہے۔ ماں اپنے دور دراز وطن کے سورج، گرمی اور رنگوں کو یاد کرتی ہے، لیکن اسکی دختر ہر چیز میں طلسم کا تصور کرتی ہے۔ سردیوں کے آسمان میں بادل ۔'آتش بازی' کا مظاہرہ جب وہ ہوا میں برف کا ایک دستہ پھینکتی ہے، برف کے فرشتہ بناتی ہے، برف کے ٹکڑوں کو چکھتی ہے اور آخر کار اسکی خوشی متعدی ہے۔ گھر وہ جگہ ہے جہاں خاندان ہے۔ آخر کار خون کے نشان سے طاقتور جادو سے لیس اور طلسم کے تعاون سے جابران ایک آنکھ والا مبلغ مغرب میں 'بلیک خان' کے دارالحکومت 'اشفال' کو فتح کرنے کے راستے پر ہے۔ پھر بھی سب کچھ 'سنیا'، 'آرین' اور ساتھیوں کے قلعہ کے لئے کھو نہیں گیا ہے۔ اگر ان بہادر خواتین جنگجوؤں کو ایک قدیم جادوئی ہتھیار مل جاتا ہے جسے 'بلیڈ بون' کہا جاتا ہے تو وہ مبلغ کو شکست دے سکتے ہیں اور اس کی ظالمانہ حکومت کو کچل سکتے ہیں۔ نہ تو سنیہ اور آرین اور نہ ہی ان کے حلیف خراساں کے' مجوس 'بلیڈ بون' کے ٹھکانے کو جانتے ہیں اور نہ ہی سب اس کو بے نقاب کرنے کی تلاش میں زندہ رہ سکے ہیں۔ مبلغ کے ساتھ منسلک ایک 'مذموم دشمن' کے تعاقب میں وہ الگ ہوجاتے ہیں۔ ہر ایک الگ راستہ اختیار کرتا ہے۔ پھر ان کی تاریک ترین گھڑی میں غیر متوقع مدد ظاہر ہوتی ہے، لیکن کالی چمک کی خانم دوست ہے یا دشمن؟۔ آرین کو جواب دیر سے مل سکتا ہے۔

عاصمہ خان کو مسلم خواتین مصنفین کے' Scotdaland 'Profile' کے بانی امریکن ٹیلی وژن کمپنی کے بانی 'مسٹر شونڈ رہیم' میں درج ہونا ایک نمایا اور بافخر بات ہے، حال ہی میں اعاصمہ خان' عوامی بین الاقوامی ریڈیو' پر آپ کی ویبسائٹ پر آپکی سوانح محفوظ ہے۔ آپ اکثر بی بی سی' ریڈلو پر نمودار ہوتی ہیں۔ بی بی سی عالمی سروس' بی بی سی' ٹی وی ویمنز ہور' کے ساتھ ساتھ 'سی ٹی وی ''یور مارننگ''(CTv Your morning) , CBC اور The Agenda پر ظاہر ہوتی ہیں۔ آپ' Muslim Girl '' رسالہ کی مدیر اعلیٰ تھیں اور 'Muslim Writers andwx' کی بانی ہیں۔

اصلاح معاشرہ قرآن وسنت کی روشنی میں

از- ڈاکٹر سید آصف عمری، حیدرآباد

موبائل نمبر:9885650216

سماج و معاشرہ کی اصلاح کیوں نہیں ہورہی ہے جبکہ اصلاحی و دعوتی کام تیزی سے جاری و ساری ہے۔ اس تعلق سے باشعور دیندار مسلمانوں نے جائزہ لیا اور محاسبہ کیا تو مختلف افراد اور جماعتوں کے مختلف خیالات اور نظریات سامنے آئے جو حسب ذیل ہے۔ بعض نے کہا کہ مسلمان صرف دنیا کا علم حاصل کررہے ہیں۔ دنیا سے محبت زیادہ ہوگئی ہے۔ قرآن مجید سمجھے بغیر پڑھ رہے ہیں۔ ماڈرن ایجوکیشن کی وجہ سے دین سے دوری ہوگئی ہے۔ حلال وحرام کی تمیز ختم ہوگئی۔ غیر قوم یہود ونصاری عام مسلمانوں کو مرتد کررہے ہیں۔ سوشل میڈیا کلچر عام ہوگیا، معروف کی دعوت اور منکر سے روکنے کا کام مسلمانوں نے چھوڑ دیا ہے۔ جماعتوں میں انتشار اور مخالفتیں ہیں وغیرہ۔ علماء دین میں دعوت دین کا احساس نہیں رہا۔ قیامت قریب ہے وغیرہ، جبکہ معاشرہ، گھر خاندان اور مسلم سوسائٹی میں جرائم بڑھتے جارہے ہیں۔ قتل وغارت گری، اغوا، ریپ، مرڈر، کرپشن، خیانت، چوری، رشوت، ناجائز وحرام کمائی، ظالم آزاد اور مظلوم پر قانون شکنجی، شرک، اوھام پرستی، غیر اسلامی کلچر اور ماحول کا عام ہونا، کبیرہ گناہوں کو معمولی سمجھنا، قرآنی آیات واحکامات کی خلاف ورزی، کافروں مشرکوں اور یہودیوں کے عقائد ونظریات، طور طریقوں پر جانے انجانے عمل کرنا، غفلت، لاپرواہی ذمہ داریوں سے راہ فرار، تہواروں میں مشابہت اور ان کی نقل، قرآن حدیث کی گستاخی، من گھڑت قصے کہانیاں اور غیر اسلامی اعمال سے دلچسپی، بدعات خرافات اور رسومات کو دین کا درجہ دینا، جادو کرنا کروانا، شعبدہ باز عاملوں کی بھرمار، نماز روزہ سے غفلت، ایک دوسرے کی غیبت، تہمت اور بہتان تراشیاں، فحش ومنکرات کا عام ہونا، جھوٹے مقدمات اور جھوٹ بولنے والوں کی کثرت، بداخلاقی، بدگمانیاں، بے حیائی اور گندگیوں کو پھیلانا، حق کو چھپانا، ایک دوسرے سے تعصب، دشمنی، حسد، بغض وعداوت اور انتقام لینا، ایک دوسرے کی کھوج اور جاسوسی کرنا، سامنے اچھی بات کرنا پیٹھ پیچھے ان کی برائی بیان کرنا، شراب، جوا، گٹکھا، سگریٹ نوشی کا جوانوں میں عام ہونا، بدکاری کے کھلے راستے، اسراف اور فضول خرچ، آپس میں ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار رہنا اور فتنہ وفساد کی باتیں کرنا، کسی کلمہ گو مسلمان کو کافر یا فاسق اور جہنمی کہنا، ناحق کسی کا حق مارنا، خودکشی کرنا، اولاد کا قتل اور ابورشن کروانا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، بیوی بچوں پر ظلم وستم کرنا، غیر مردوں اور غیر عورتوں سے تعلقات قائم کرنا، شادی بیاہ میں مرد وزن کا اختلاط، جنس مخالف کی مشابہت اختیار کرنا، نیک لوگوں سے دشمنی کرنا، پڑوسیوں پر ظلم ڈھانا، گھر میں بے دینی، عریانیت، بے حیائی اور بداخلاقی کو برداشت کرنا، ان کی اصلاح کی فکر نہ کرنا، صرف تنقید کرنا اور کام کرنے والوں کے خلاف آواز اٹھانا، ماں باپ سے نفرت، دوست واحباب سے محبت، دوسروں کے مذہب کا مذاق اڑانا، موسیقی گانے بجانے اور فلم اسٹارس کے طرز کو اپنانا۔

معاشرہ کی اصلاح کیسے: سماج ومعاشرہ کی اصلاح کیوں نہیں ہورہی ہے۔ سماج و معاشرہ کی برائیاں اور جرائم کیا ہیں، آپ حضرات نے پڑھا ہے۔ سرسری طور پر معاشرہ کے مسلم افراد اور گھرانوں مرد وخواتین، میاں بیوی، والدین، اولاد اور رشتے داروں پڑوسیوں کی موجودہ صورتحال پر ایک نظر ڈالتے ہیں تاکہ اصلاح کرنے میں آسانی ہوسکے۔ مسلمانوں کی اکثریت صحیح عقیدہ، ایمان وعمل سے ناواقف ہیں صرف کلمہ طیبہ معلوم مگر اس کا معنی ومفہوم اور شرائط نہیں جانتے، قرآن کی تلاوت کرنے والے بہت کم ہیں مگر سمجھ کر پڑھنے والے تو لاکھوں میں ایک دو۔ شرک، بدعات و خرافات ہی کو دین سمجھ بیٹھے ہیں۔ بظاہر بت پرستی نہیں کرتے مگر اپنے باپ دادا اور اپنے بزرگوں کی اندھی تقلید میں قبروں، جھنڈوں، علموں، چھلوں اور تعزیوں کو سجدہ کرتے ہیں اور اس سے تبرک حاصل کرتے ہیں۔ اسلام کا نام لے لے کر شرکیہ الفاظ اور کفریہ اعمال کرتے ہیں۔ دولت مند خوشحال مسلم گھرانے اپنی دولت، اسٹیٹس اور عیش وآرام، دکھاوا اور ریاکاری میں مصروف نظر آتے ہیں انہیں دین، اصلاح، دعوت وتبلیغ، امت اور انسانیت کی فکر سے کوئی واسطہ نہیں۔

نوجوان طبقہ مغربی کلچر Western Culture کا دیوانہ ہے۔ انگریزی بول چال اور بے ہودہ لائف اسٹائل Life Style کو باعث فخر سمجھتا ہے۔ دین سے بیزار اور دوسروں کی تہذیب اور کلچر سے محبت کرتا ہے۔ ان نوجوانوں کی طرز زندگی یہود ونصاری، مشرکوں اور بت پرستی جیسی ہے۔ نہ طہارت، نہ نماز اور نہ قرآن یہ رات دن سوشل میڈیا میں مصروف ہیں، ان کا کھانا پینا، وضع قطع، چال ڈھال صورت شکل گمراہ لوگوں، کافروں، مجوسیوں اور یہود ونصاری جیسی ہیں۔ عورتیں آزاد، بے حجاب، بے پردہ اور جو لباس برقع ونقاب استعمال کرتی ہے وہ بھی غیروں کی مشابہت رکھنے والا، شرم وحیا کو انہوں نے خیر باد کہہ دیا ہے۔ شادی بیاہ تقاریب میں مرد اور عورتیں خلط ملط ہوکر ڈانس، ناچ، بینڈ باجے میں مصروف ہیں۔ ایسی خواتین کو دین سے نفرت ہوتی ہے۔ ملی جلی تہذیب اور بین مذاہب جاتی شادیوں کو یہ عیب نہیں سمجھتی۔ نماز، روزہ کی پابندی سے دور، فرائض اور عبادت سے لاپرواہی اور غفلت ہوتی ہے۔ کتنے ایسے مالدار مسلمان ہیں جو حج اور زکوٰۃ بھی ادا نہیں کرتے۔ گھر، گاڑی اور لباس عمدہ بلکہ عالیشان اور بہت قیمتی ہوتے ہیں، لیکن ہمدردی، انسانیت، خیرخواہی بالکل نہیں ہوتی۔ عامۃ المسلمین کی اکثریت تو زندگی کے مقصد سے غافل ہیں وہ صرف کھانا کمانا، عیش وآرام کرنا، اچھے سے اچھا زندگی کا سازوسامان بنانا اور اولاد کو دنیوی تعلیم دینا اور دینی تعلیم سے محروم کرنا اور ایسے مسلمان بھی ہیں جو کھانے کمانے میں حلال وحرام کی تمیز کئے بغیر صرف پیٹ بھرنا اور جائز ناجائز جانے بغیر استعمال کرنا اور اپنے شوق کو پورا کرنا، اپنے شوق کی خاطر بے دریغ پیسہ خرچ کرنا۔ بعض ناجائز اور خلاف شریعت شادیوں کے لئے سود اور حرام مال لیتے ہیں سود پر ہی سارے اچھے اور نیک کام کرتے ہیں جبکہ حرام مال سے دیا گیا صدقہ اور نیکی قبول نہیں نہ عبادتیں قبول اور نہ دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ صبح سے شام تک عام مسلمانوں کی اکثریت کا جائزہ اور محاسبہ لیں تو بس یہی ملے گا کہ صبح دیر سے اٹھنے کے عادی ہیں خصوصاً بڑے شہروں میں اور رات دیر تک جاگنے کا رواج عام ہے۔ گھروں کا نظام درہم برہم ہے کوئی کسی کے کنٹرول میں نہیں نہ اولاد ماں باپ کے کنٹرول میں اور نہ بیوی شوہر کے کنٹرول میں اور شوہر اپنی بیوی، ماں باپ اور اولاد کی ذمہ داریوں سے غافل ہے۔ اسمارٹ فون نے تو سارے گھر کو تباہ کردیا ہے۔ سب بڑے چھوٹے مرد عورتیں اسی کے دیوانے ہیں۔ گھنٹوں اس کے اسکرین پر نظریں جمائے مختلف پروگرام، شوز، سیریلس اور گیم میں مشغول ہیں۔ اچھے اچھے دیندار لوگ بھی سل فون، آئی فون میں مصروف ہیں۔ ایک گھر میں سب الگ الگ ہیں۔ مارکیٹ اور بازار میں عورتیں سب برابر ہیں۔ یہاں حجاب پردہ نہیں اور کوئی فتنہ نہیں عجیب منطق ہے۔ عورتیں اور مسجد جائے تو فتنہ، بازار، درگاہ، عرس میلوں میں جائے تو فتنہ نہیں عقل ماری گئی ہے۔ کسی اقتدار کے جھگڑے دینی جماعتوں میں بہت ہیں۔ اسی وجہ سے مسلمان متحد نہیں کیوں کہ اگر ساری مسلم جماعتیں آپس میں مل بیٹھ کر دور حاضر کے فتنوں اور چیلنجس اور فرقہ پرستوں کی یلغار کا اندازہ لگائیں تو پتہ چلے گا کہ آج ہمیں متحد ومنظم ہونے کی سخت ضرورت ہے اور ایمان کلمہ کی بنیاد پر ہی ہمارا اتحاد ہوسکتا۔ قرآن مجید میں اصلاح معاشرہ کے اصول بھی بیان کئے گئے ہیں۔ ساری انسانیت آدم کی اولاد ہے اور انسانیت ایک عالمی معاشرہ ہے جس میں امت مسلمہ بھی شامل ہے اور یہ امت دوسری تمام امتوں اور معاشرہ میں خیر امت کہلاتی ہے یہ بات خود قرآن نے کہی ہے۔ کنتم خیر امة ہر انسان کی جان، مال، عزت، آبرو اس کا مذہب محترم ہے۔ جان کی حفاظت اور اس کے تحفظ کے لئے کہا گیا کہ ناحق کسی نے کسی انسان کا قتل کیا تو گویا اس نے ساری انسانیت کا قتل کیا۔ (المائدہ 23) قتل ناحق بدترین جرم ہے۔ معاشرہ میں فتنہ وفساد کو قتل سے بڑا جرم قرار دیا گیا الفتنه اشد من القتل اسی طرح قاتل کو قصاص میں قتل کرنا معاشرہ میں امن وآشتی کا ذریعہ ہے۔ میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس کہا ھن لباس لکم و انتم لباس لھن اور مرد کو عورت پر حاکم نگران اور ذمہ دار بنایا۔ الرجال قوامون علی النساء (النساء 34)

اصلاح معاشرہ کے اصول: اصلاح معاشرہ کے لئے سب سے پہلے ہر شخص اپنی اصلاح کریں کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اصلاح وتربیت کا پہلا اصول یہ بتایا قوا انفسکم (التحریم) تزکیہ نفس بنیاد ہے اصلاح معاشرہ کی۔ پھر گھر کا بڑا یعنی مرد عورت کے ایمان عقیدہ، اعمال، اخلاق کی اصلاح کا ذمہ دار ہے۔ عورت اگر تعلیم یافتہ دیندار ہوگی تو گھر میں دینداری، نیکی اور اچھائی ہوگی اور اولاد دیندار ہوگی۔ شاعر نے خوب کہا

اصلاح معاشرہ اگر مقصود ہے تمہیں
بچوں سے پہلے ماؤں کو تعلیم دیجئے

اصلاح معاشرہ کے لئے ہر ایک کو اپنی مسؤولیت اور ذمہ داری کا احساس ہو۔ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد دونوں کی ادائیگی اسلام ہے۔ اصلاح کے لئے سب سے مؤثر اور سب سے بہترین طریقہ اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنة (الاحزاب)

اصلاح سماج ومعاشرہ کے لئے علماء کرام آگے بڑھیں عامۃ المسلمین گوگل انٹرنیٹ سے دین سیکھنے کے بجائے علماء کرام سے دین کا علم حاصل کریں۔ اصلاح معاشرہ کے لئے فطری منطقی عقلی طریقہ اختیار کیا جائے، گمراہی بگاڑ کی بنیاد اور محور ومقام دل ہے۔ اگر دل ایمان اور صحیح عقیدہ سے مزین ومعمور ہوگا تو اصلاح صحیح ہوگی۔ قرآن وحدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے دل کو پاک کیا جائے اور دل ہی انقلاب وتبدیلی کا محور اور محل ہے، لہٰذا سب سے زیادہ محنت دل یعنی اندرون پر کی جائے۔ توحید وایمان اگر دل میں بس جائے اپنی جگہ بنالے اور پیوست ہوجائے تو دوسرا بگاڑ خود بہ خود ختم ہوجائے گا۔ اگر آپ نماز، روزہ، حج درست کرلیں اپنی وضع قطع لباس اور چال ڈھال درست کرلیں مگر دل میں کھوٹ ہے، نیت میں بگاڑ اور عقیدہ میں بگاڑ ہے تو ظاہری اصلاح سے کچھ ہونے والا نہیں۔ محسن انسانیت معلم کامل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی اور مدنی دور کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا تو غار حراء سے شروع ہونے والی پہلی وحی اقرأ معرفت الٰہی پر تھی یعنی اپنے رب کے نام سے پڑھنے کا حکم ہوا۔ دوسری اور تیسری وحی سے مسلسل یہی تعلیم وتلقین کی گئی۔ قم فانذر وربك فكبر, و ثيابك فطهر۔ جہنم کی آگ سے ڈراؤ، اپنے رب کی کبریائی بیان کرو، اپنے لباس (ایمان عقیدہ، نیت) کو پاک رکھو، اصلاح کے لئے زیادہ محنت دل پر ہونی چاہئے۔ دل اگر درست اور صحیح ہوگا تو سارا جسم صحیح ہوگا یہ اگر بگڑ جائے تو سارا بدن بگڑ جائے گا۔ تین غار والوں کے واقعہ سے معلوم ہوا کہ اللہ کی خوشنودی اور اخلاص نیت کی وجہ سے مصیبتوں سے نجات ملتی ہے۔ دل محل قرآنی ہے۔ یعنی قرآن کا نزول آپؐ کے قلب اطہر پر ہوا۔ اگر ہمارے دل پر قرآنی آیات کا اثر نہ ہو تو پھر دل سخت ہیں گویا دل ہی نہیں۔ دلوں پر تالے ہیں۔ دل آنکھ کا بھی مرکز ہے۔ اللہ تعالیٰ دلوں کو اور اعمال کو دیکھے گا۔ دل تقویٰ کا مرکز ہے۔ کیوں کہ تقوی دل میں ہوتا ہے۔ علامہ اقبال کہتے ہیں۔

خرد نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل ونگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

لہٰذا دل کو ایمان یقین تقوی طہارت سے مزین کریں۔ اللہ کا ذکر دعاؤں کا اہتمام توبہ واستغفار سے معمور ومزین کریں۔ ایسے کام کریں جس سے دل نرم ہوجائے اس کے لئے قبرستان جائیں، موت کی یاد آئے گی۔ دلوں میں آخرت کی فکر ہوگی۔ دلوں کو شرعی علم کا حریص بنائیں کیوں کہ علم والے ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔ انما یخشی الله من عبادہ العلماء، دل کو فتنوں سے بچائیں، دل کو گناہوں سے بچائیں، دل کو بیماریوں سے بچائیں، دل کی خطرناک بیماریاں دو ہیں۔ شبہات اور شہوات۔ قیامت کے دن قلب سلیم والے ہی نجات پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اور ہماری اصلاح فرمائے۔ آمین ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذھدیتنا و ھب لنا من لدنك رحمة انك انت الوھاب۔

غنچہ ادب ”گلستان ادب میں ایک اضافہ

انوارالحسن وسطوی
9430649112

زیر تذکرہ کتاب ”غنچۂ ادب“ جواں سال قلم کار اور صحافی قمر اعظم صدیقی کے مضامین کا پہلا مجموعہ ہے جو اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، حکومت بہار کے ”اشاعتی امداد منصوبہ“ کے تحت سال رواں (2024ء) میں ہی شائع ہوکر منظر عام پر آیا ہے۔ دراصل موصوف کی پہلی کتاب ”برگ ہائے ادب“ ہے جس کا مسودہ گذشتہ تین برس قبل قومی اردو کونسل، حکومت ہند (نئی دہلی) میں جمع کیا گیا تھا۔ جس کے فیصلہ کا ہنوز انتظار ہے۔ ”غنچۂ ادب“ میں شخصیات کے حوالے سے سات تعارفی اور تاثراتی نوعیت کے مضامین کے علاوہ سات متعدد کتابوں پر لکھے تبصرے بھی شامل ہیں۔

اس کتاب کا ایک اچھوتا مضمون ”اردو میں سرگرم ویب سائٹس اور پورٹل: ایک تجزیاتی مطالعہ“ ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد اور معلوماتی مضمون ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے اس عہد میں اس مضمون کی اہمیت، معنویت اور افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس مضمون میں ان کے قائم کردہ پورٹل ”ایس آر میڈیا“ کا بھی تذکرہ ہے جس کے وہ بانی اور ایڈمن بھی ہیں۔ اپنے اس پورٹل کے ذریعہ وہ پوری اردو دنیا سے مربوط ہیں۔ وہ اپنے اس پورٹل پر نامور صاحب قلم لوگوں کے ساتھ ساتھ چند نو وارد اور غیر معروف ادیبوں، فنکاروں اور قلم کاروں کی تخلیقات کو بھی جگہ دیتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ اردو زبان وادب اور صحافت کے میدان میں وہ مشہور بھی ہیں اور مقبول بھی۔ قمر اعظم صدیقی کا اردو زبان و ادب سے لگاؤ ان کا خاندانی ورثہ ہے۔ ان کے والد گرامی شہاب الرحمن صدیقی ہائی اسکول میں اردو کے استاد رہے ہیں۔ ان کے دادا محترم جناب عبدالوہاب (مرحوم) مشاعرہ کے رسیا تھے۔ قمر اعظم صدیقی کی نانیہال (حسن پور وسطی مہوا ویشالی) میں چار پشتوں سے اردو شعر وادب کا چرچا جاری و ساری ہے۔

ان ہی عوامل نے موصوف کو مہمیز کیا جس کے نتیجے میں وہ بھی اردو زبان وادب کے سپاہی اور شیدائی ہوگئے۔

دربھنگہ ٹائمز پبلیکیشنز سے شائع زیر تذکرہ کتاب ”غنچۂ ادب“ 136 صفحات پر مشتمل اور تین ابواب میں منقسم ہے۔ جیسا کہ قبل یہ ذکر کیا جاچکا ہے کہ کتاب کا پہلا باب ”شخصیات“ کے عنوان سے ہے جس کے تحت سات مضامین شامل ہیں۔ پہلا مضمون علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ پر ہے جس میں علامہ کی شخصیت اور ان کے فکر وفن پر گفتگو کی گئی ہے۔ دوسرا مضمون اردو کے ممتاز شاعر وادیب ماہر القادری کی شخصیت اور کارنامے سے متعلق ہے۔

تیسرا مضمون نامور عالم دین اور فقیہ حضرت مولانا مجاہد الاسلام قاسمی رحمت اللہ علیہ قاضی القضا امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کی دینی وملی خدمات کے اعتراف میں ہے۔ چوتھا مضمون مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانی سابق امیر شریعت امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ کی حق گوئی و بے باکی اور ان کی حکمت و دانائی کے واقعات پر مشتمل ہے۔ پانچواں مضمون مصنف نے اپنے نانا جان جناب محمد داؤد حسن (مرحوم) کے متعلق شامل کتاب کیا ہے جس میں موصوف نے اپنے نانا مرحوم سے اپنی بے پناہ محبت کا اظہار کرتے ہوئے اُن کی مثالی انسانی خوبیوں کا برملا اظہار کیا ہے۔ کتاب کا چھٹا مضمون اردو کے نامور ادیب و ناقد اور ویشالی کی اردو تحریک کے مضبوط سپہ سالار ڈاکٹر ممتاز احمد خان (مرحوم) کے متعلق ہے جس میں ان کی اردو دوستی ان کی عاجزی و انکساری اور ان کی انفرادیت کا کھلا اعتراف موجود ہے۔ شخصیات کے اس باب کا آخری مضمون ڈاکٹر مشتاق احمد مشتاق پر ہے جو مصنف کے استاد رہے تھے۔ اپنے استاد سے انھیں کتنی عقیدت ومحبت تھی اور پھر ان کی ایمانداری، خاکساری اور انکساری سے وہ کس قدر متاثر تھے، اس کی تفصیل اس تحریر میں موجود ہے۔

کتاب کا دوسرا باب ”صحافت“ کے عنوان سے ہے، جس کی سرخی ہے ”اردو میں سرگرم ویب سائٹیں اور پورٹل۔ ایک تجزیاتی مطالعہ“ یہ مضمون 45 صفحات پر محیط ہے۔ مصنف نے یہ مضمون اردو صحافت کے (200) سال مکمل ہونے کے موقع سے مارچ 2022ء میں رقم کیا تھا۔ اس تحریر میں اردو کے دو درجن سے زائد ویب سائٹس اور پورٹل کا ذکر ہے جو خدمت اردو کے جذبے سے چلا جارہے ہیں۔ یہ اپنی نوعیت کی ایک اچھوتی تحریر ہے جس پر شاید کسی نے اب تک خامہ فرسائی نہیں کی ہے۔ موصوف نے اپنے اس مضمون میں ہندوستان میں کام کررہی اردو الیکٹرانک اور سوشل سائٹس کا تفصیلی اور حوالوں کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ موصوف کا یہ مضمون اردو صحافت کے دو سو سال مکمل ہونے پر پروفیسر صفدر امام قادری کی مرتبہ کتاب میں بھی شامل ہے۔ بلاشبہ یہ مضمون اپنی اہمیت اور افادیت کے اعتبار سے بے حد معلوماتی اور کارآمد ہے۔ بالخصوص ان لوگوں کے لئے جو اردو کی ان سائٹس سے نابلد اور ناواقف ہیں۔

کتاب کا تیسرا باب ”کتابوں کی باتیں“ عنوان سے ہے۔ اس حصے میں کل سات کتابوں پر لکھے تبصروں کو شامل کیا گیا ہے، جن کے نام ہیں ”جہان ادب کے سیاح: ڈاکٹر امام اعظم“ (ڈاکٹر خالد حسین)، ”آتی ہے اُن کی یاد“ (انوارالحسن وسطوی)، ”میزان فکر و فن“ (انور آفاقی)، ”ہم عصر شعری جہات“ (ڈاکٹر بدر محمدی)، ”تعلیم اور کیریر“ (ڈاکٹر مظفر نازنین) ”عکس مطالعہ“ (ڈاکٹر عارف حسن وسطوی)، اور ”پ تفہیم“ (مظہر وسطوی)۔ تبصرہ نگاری ایک مشکل فن ہے اس کے باوجود اس نو وارد مبصر نے غیر جانب داری، ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ حق تبصرہ ادا کرنے کی کوشش کی ہے جو یقیناً قابل تعریف ہے۔

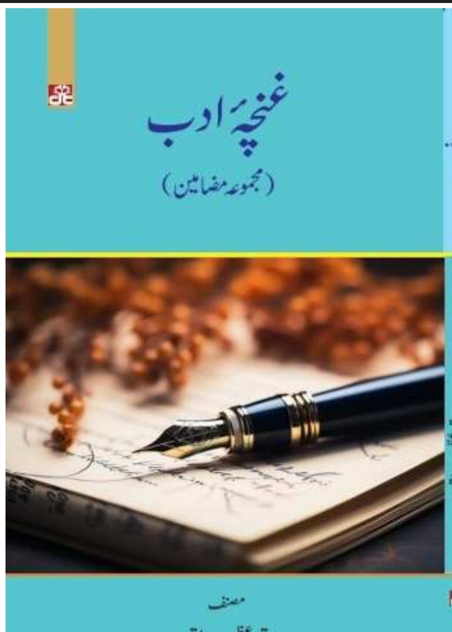

”غنچۂ ادب“ کی اشاعت قمر اعظم صدیقی کی پہلی تصنیفی کاوش ہے۔ اپنی اس پہلی کاوش میں ہی وہ کامیاب رہے ہیں یہ اپنے آپ میں ایک بڑی بات ہے۔ یہ صرف راقم السطور کی رائے نہیں ہے بلکہ کتاب ہذا میں شامل ملک کے تین نامور ادیب، ناقد اور محقق کے آرا بھی اس کے شاہد ہیں۔

بطور مثال یہ اقتباسات ملاحظہ ہوں:

گذشتہ پانچ سالوں کے اندر ویشالی ضلع کے ادبی افق پر جو چند نام ابھر کر سامنے آئے ہیں ان میں قمر اعظم صدیقی کا نام نمایاں ہے۔ تجارت کے ساتھ ادب کا بھی شعور ان کے اندر ہے۔ اس کا احساس وادراک کم لوگوں کو تھا۔ قمر اعظم صدیقی کو اردو زبان میں لکھنا پڑھنا ورثہ میں ملا ہے۔ لیکن وہ اس طرف پہلے متوجہ نہیں تھے۔ اب تو لگتا ہے کہ وہ تجارت کم کرتے ہیں اور علم وادب کی مشاطگی میں زیادہ وقت لگاتے ہیں۔

ایس آر میڈیا کے نام سے ان کا اپنا پورٹل ہے جس کے وہ بانی بھی ہیں اور ایڈمن بھی۔“

(مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی ”غنچۂ ادب“ ص-10)

قمر اعظم صدیقی صوبہ بہار کے ادب شناس خطے ویشالی سے تعلق رکھتے ہیں۔ پیشے سے وہ تاجر ضرور ہیں لیکن ساتھ ہی وہ اردو زبان وادب سے والہانہ شغف بھی رکھتے ہیں۔ تجارتی مصروفیات سے موقع نکال کر ادبی ذوق میں مستغرق ہونا ان کا محبوب ترین مشغلہ ہے۔ اسی ادبی ذوق کا نتیجہ ”غنچۂ ادب“ کی شکل میں ہمارے سامنے کتابی قالب میں موجود ہے۔ ”غنچۂ ادب“ سے قبل موصوف نے ”برگ ہائے ادب“ کے عنوان سے بھی کتاب ترتیب دی ہے جو بوجوہ اشاعت پذیر نہیں ہوسکی ہے۔ قمر اعظم صدیقی کی ادبی سرگرمیوں کا اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ صوبہ بہار کی مختلف ادبی تنظیموں کے رکن ہیں۔“

(ڈاکٹر ابراہیم افسر میرٹھ ”غنچۂ ادب“ ص-13)

قمر اعظم صدیقی نہایت سرگرم، مستعد اور فعال نوجوان قلم کار ہیں، جنھوں نے اپنے ایک ادبی پورٹل ”ایس آر میڈیا“ کے ذریعہ پوری اردو دنیا سے جہاں رابطہ قائم کر رکھا ہے وہ ہیں اپنی ادبی تحریروں کے ذریعہ ارباب دانش سے اپنا رشتہ قائم کئے ہوئے ہیں۔ مختلف اخبارات اور رسائل میں نہ صرف ان کی تحریریں شائع ہوتی ہیں بلکہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی بھی جاتی ہیں۔ ”غنچۂ ادب“ ان کے مضامین کا تازہ مجموعہ ہے جس میں انھوں نے سادہ اور سلیس زبان میں اپنے جذبات، احساسات، خیالات اور تصورات کا اظہار کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ”غنچۂ ادب“ سے گلستان ادب میں ایک نئی بہار آئے گی۔“

(حقانی القاسمی۔ کتاب کے بیک کور سے)

قمر اعظم صدیقی کے تعلق سے مذکورہ مشاہیر ادب کے خیالات چھ ماہ قبل کے ہیں۔ آج کے تناظر میں معاملہ بالکل برعکس ہوچکا ہے۔ موصوف اب کل وقتی تاجر ہوچکے ہیں اور علم وادب کی مشاطگی کے لیے اب ان کے پاس وقت بالکل نہیں ہے، جس کا نتیجہ ہے کہ گذشتہ چھ ماہ کے درمیان ان کی کوئی تحریر منظر عام پر نہیں آئی ہے۔ باری تعالیٰ نے قلم کی جس دولت سے انھیں نوازا ہے یہ دولت ہر شخص کے حصے میں نہیں آتی ہے۔ لہٰذا اس کی قدر کرنی چاہئے اور اپنے تحریری ذوق کو برقرار رکھنا چاہیے۔ مجھے یہ باتیں لکھنے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ ان کے اس ذوق کو ابھارنے اور پروان چڑھانے میں راقم السطور کا بڑا عمل دخل رہا ہے۔ اور اب میں اپنی نگاہ سے ان کے اس ذوق کو ماند پڑتے دیکھ کر ملول ہوں۔ بہرکیف مذکورہ مشاہیر ادب نے ”غنچۂ ادب“ کے تعلق سے اپنے جن مثبت خیالات کا اظہار کیا ہے وہ صد فی صد درست ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ موصوف ایک بار پھر اپنے ذوق کو سابقہ حالت میں واپس لے آئیں گے اور ان سے جو امیدیں وابستہ کی گئی ہیں ان پر وہ کھرا اترنے کی حتی الامکان کوشش کریں گے۔

”غنچۂ ادب“ کی تصنیف قمر اعظم صدیقی کی ایک عمدہ قابل تعریف کاوش ہے۔ امید کرتا ہوں کہ مطالعہ کے شوقین حضرات اردو کے اس نو وارد ادیب اور قلم کار کی کتاب کو ضرور پڑھیں گے اور اسے اپنے مطالعہ کے ٹیبل کی زینت بنائیں گے۔ یہ کتاب نور اردو لائبریری، حسن پور گنگھٹی بکساما ویشالی) تیغیہ کتاب منزل دیسری روڈ، مہوا (ویشالی)، رحمٰن منزل بھیرو پور، حاجی پور اور حسن منزل آشیانہ کالونی باغ ملی، حاجی پور سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ کتاب کے تعلق سے مزید معلومات کے لئے مصنف کے موبائل نمبر: 9167679924 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

سابق ایم پی کے انتقال پرڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کا اظہار رنج

سری نگر 17 دسمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پارٹی کے سینئر رہنما اور لداخ سے دو بار ممبر پارلیمنٹ رہ چکے حاجی غلام حسن خان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ دونوں لیڈران نے مرحوم کو زبردست الفاظ مین خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ مرحوم نے ہمیشہ لوگوں کی فلاح و بہبود کام کیا اور نیشنل کانفرنس کی مضبوطی کیلئے کام کیا۔

گورو یادو نے امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے امرتسر کا دورہ کیا

امرتسر، 17 دسمبر (یو این آئی) پنجاب کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس گورو یادو نے امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے منگل کو امرتسر کا دورہ کیا۔ مسٹر یادو نے کمشنریٹ امرتسر اور امرتسر دیہی، بٹالہ اور ترن تارن اضلاع کے تمام افسران اور پولیس اسٹیشن انچارجوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے دہشت گردی، منظم جرائم، منشیات کی اسمگلنگ اور اسٹریٹ کرائم پر پولیس کی اولین ترجیحات پر زور دیا۔ انہوں نے تمام افسران کو پیشہ ورانہ پولیسنگ کو یقینی بنانے اور قانون شکنی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کا پتہ لگانے اور ملزمان کو سزا دینے کے لیے تکنیکی اور فرانزک آلات کا استعمال کرتے ہوئے پیشہ ورانہ اور سائنسی انداز میں تفتیش کی جانی چاہیے۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ پنجاب پولیس جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے لئے پوری طرح پرعزم ہے اور ریاست کے ہر شہری کے تحفظ، سیکورٹی اور فلاح و بہبود کو یقینی بناتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آج امرتسر کے اسلام آباد پولیس اسٹیشن میں دھماکہ ہوا تھا، جس میں کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا تھا۔

مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی سے اپوزیشن نے واک آوٹ کیا

ناگپور، 17 دسمبر (یو این آئی) مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر کی طرف سے بیڈ قتل عام پر بحث کی اجازت نہ دینے کے بعد منگل کو پوری اپوزیشن نے ایوان سے واک آوٹ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس وقت مہاراشٹر حکومت کا سرمائی قانون ساز اجلاس ناگپور میں جاری ہے جو 21 دسمبر تک جاری رہے گا۔ پیر کو بھی اپوزیشن جماعتوں نے پربھنی میں دلتوں کے قتل عام پر ایوان سے واک آوٹ کیا تھا۔ قانون ساز کونسل کے ناگپور اجلاس کا آج دوسرا دن ہے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے پیر کو ایوان میں وعدہ کیا تھا کہ وہ بیڈ واقعہ سے متاثرہ لوگوں کو انصاف فراہم کریں گے۔ اس سے پہلے اپوزیشن پارٹیوں نے دونوں ایوانوں میں بیڈ اور پربھنی کے مسائل کو بھرپور طریقے سے اٹھایا تھا۔ اپوزیشن جماعتوں نے پربھنی اور بیڈ کے معاملات پر بحث کا مطالبہ کیا تھا، لیکن اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر نے واضح کیا کہ قاعدہ 101 کے تحت بدھ کو اس پر بحث کی جائے گی۔

چدونی نے تمام کسان تنظیموں سے مل کر لڑنے کی اپیل کی

چنڈی گڑھ، 17 دسمبر (یو این آئی) بھارتیہ کسان یونین (چدونی) کے سربراہ گرنام سنگھ چدھونی نے سبھی حلقہ تنظیموں اور سنیکت کسان مورچہ کے اراکین سے ملک بھر میں لڑنے کی اپیل کی ہے تاکہ پنجاب-ہریانہ سرحدوں پر کسانوں کی تحریک کو کامیاب بنایا جا سکے۔ مسٹر چدونی نے پیر کے روز ایس کے ایم کے تمام ممبران کو ایک خط لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پنجاب-ہریانہ سرحدوں پر کسان مزدور مورچہ اور ایس کے ایم (غیر سیاسی) کی تحریک کم از کم امدادی قیمت کی ضمانت کے قانون اور 2020 کے کسانوں کی تحریک کے دوران حکومت کے کیے گئے ان کے وعدوں پورے کرنے کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جگجیت سنگھ ڈلیوال کی حالت تشویشناک ہے جو 21 دنوں سے بھوک ہڑتال پر ہیں۔

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ-۴
Zam Zam
Guest House
Facilities :
- 24 Hours Check In / Check Out Facilities
- 24 Hours Electricity
- Air Condition Room
- 24 Hours Hot and Cold Water
- Lift
- Parking
- Restaurant
- Attach Bathroom
- LED T.V. Facility
- Intercom

Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار
Ph.: 2303206
ख़ज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
NO BRANCH Mob. 9939588144
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELLERS
Deals In: 916,22 ct. Gold & Sliver, Ornaments
راجدھانی جوئیلرس
SABZIBAGH,PATNA-04 8789385409,9798231131

KOHINOOR Jewellers
مالکان محمد رضی محمد راشد
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
کوہ نور جوئیلرس
0612-2303377 M.9661960604
SHOP NO.8/A, S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ-۴ ۸۰۰۰۰

امریکی وزیر خزانہ ییلن نے چینی بینکوں پر پابندیوں کو خارج از امکان قرار دیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 17 ردسمبر۔ایم این این۔امریکی وزیر خزانہ جینٹ ییلن نے جمعہ کے روز روئٹرز کو بتایا کہ امریکہ "ڈارک فلیٹ" ٹینکرز پر مزید پابندیوں پر غور کر رہا ہے اور وہ چینی بینکوں پر پابندیوں کو مسترد نہیں کرے گا کیونکہ وہ روس کی تیل کی آمدنی کو کم کرنا چاہتا ہے اور اس کی جنگ کو ہوا دینے کے لیے غیر ملکی سپلائی تک رسائی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ییلن نے ایک انٹرویو میں کہا کہ امریکہ اور اس کے اتحادی روس کے تیل پر 60 ڈالر فی بیرل تیل کی قیمت کی حد کو کم کرنے پر بھی غور کر سکتے ہیں، جو اس سطح سے اوپر کے کارگوز پر مغربی انشورنس اور سمندری خدمات پر پابندی لگاتی ہے۔ٹریژری نے پہلے ہی انفرادی ٹینکرز اور ان کے مالکان کو قیمت کی حد سے زیادہ کام کرنے کی منظوری دے دی ہے اور وہ اس علاقے میں مزید کام کر سکتی ہیں۔ ییلن نے مزید کہا کہ وہ دفتر چھوڑنے سے پہلے پانچ ہفتوں میں اضافی اقدامات تجویز کرتے ہیں" یہاں بہت سے امکانات موجود ہیں۔ہم پابندیوں کا پیش نظارہ نہیں کرتے ہیں، لیکن ہم ہمیشہ تیل کی آمدنی کو دیکھتے ہیں اور اگر ہم روسی تیل کی آمدنی کو مزید نقصان پہنچانے کے طریقے تلاش کر سکتے ہیں، تو میرے خیال میں، یہ یوکرین کے ہاتھ کو مضبوط کرے گا۔

جاسوسی کے الزام میں چینی کاروباری کو ڈیوک نے بکنگھم پیلس میں مدعو کیا تھا

لندن۔ 17 ردسمبر۔ایم این این۔جرمن پریس ایجنسی (ڈی پی اے) نے رپورٹ کیا کہ چینی جاسوس ہونے کا الزام لگانے والے تاجر کو ڈیوک آف یارک نے بکنگھم پیلس میں مدعو کیا تھا۔ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، یہ شخص -- جس پر حکومت نے قومی سلامتی کی بنیاد پر برطانیہ سے پابندی عائد کی تھی -- دو بار بکنگھم پیلس کا دورہ کیا، اور پرنس اینڈریو کی دعوت پر سینٹ جیمز پیلس اور ونڈسر کیسل میں بھی داخل ہوا۔جمعہ کو، ڈیوک نے کہا کہ اس نے اس تاجر کے ساتھ "تمام رابطہ ختم کر دیا" جس پر چینی جاسوس ہونے کا الزام لگایا گیا تھا جب اس کے بارے میں پہلی بار تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ان کے دفتر کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اینڈریو نے اس فرد سے سرکاری چینلز" کے ذریعے ملاقات کی جس میں "کبھی حساس نوعیت کی کوئی بات نہیں کی گئی"۔بزنس مین نے اسپیشل امیگریشن اپیل کمیشن (SIAC) کے پاس اس وقت کی ہوم سکریٹری سویلا بروور مین کے کہنے کے بعد کیس لایا کہ اسے مارچ 2023 میں برطانیہ سے خارج کر دیا جائے۔کئی اخبارات نے خبر دی ہے کہ بادشاہ کو اپنے بھائی کے مبینہ جاسوس سے روابط کے بارے میں بریف کیا گیا ہے۔بریور مین نے اس شخص سے جو صرف H6 کے نام سے جانا جاتا ہے سے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ججوں کو بتایا گیا کہ جولائی 2023 میں ہوم سیکرٹری کے لیے ایک بریفنگ میں، حکام نے دعویٰ کیا کہ H6 برطانیہ کی ممتاز شخصیات اور چینی حکام کے درمیان تعلقات پیدا کرنے کی پوزیشن میں تھا "جس سے سیاسی مداخلت کے مقاصد کے لیے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ H6 نے چینی ریاست کے ساتھ اپنے تعلقات کو کم کیا ہے، جو کہ 64 سالہ اینڈریو کے ساتھ اس کے تعلقات کے ساتھ مل کر قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔جولائی میں ہونے والی ایک سماعت میں، ماہر ٹریبونل نے سنا کہ تاجر کو اینڈریو کے ایک مشیر نے بتایا کہ وہ چین میں ممکنہ سرمایہ کاروں کے ساتھ معاملات کرتے وقت ڈیوک کی جانب سے کام کر سکتا ہے، اور یہ کہ H6 کو 2020 میں اینڈریو کی سالگرہ کی تقریب میں مدعو کیا گیا تھا۔

ناورو کے ساتھ آسٹریلیا کا تاریخی سیکورٹی معاہدہ

کینبرا۔ 17 ردسمبر۔ایم این این۔آسٹریلیا نے بحرالکاہل کے ایک چھوٹے سے جزیرے والے ملک نورو کے ساتھ ایک تاریخی سیکورٹی معاہدہ کیا ہے، جس کا مقصد اپنی علاقائی موجودگی کو مضبوط بنانا اور ہند بحرالکاہل میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنا ہے۔یہ اقدام چین کے ساتھ بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان تزویراتی طور پر اہم بحرالکاہل کے علاقے میں مصروفیت کو ترجیح دیتے ہوئے آسٹریلیا کی دوبارہ ترتیب شدہ خارجہ پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو (BRI) کے ذریعے اقتصادی سفارت کاری کے ذریعے چین کی بڑھتی ہوئی موجودگی نے آسٹریلیا اور دیگر مغربی اتحادیوں میں بحرالکاہل میں ممکنہ فوجی توسیع اور سیاسی کنٹرول کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ 2022 میں چین کے ساتھ جزائر سولومن کے سیکیورٹی معاہدے نے بحرالکاہل کے جزیروں کے ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے آسٹریلیا کی تیز تر کوششوں کے لیے ایک محرک کے طور پر کام کیا، جس نے ایک اہم سیکیورٹی پارٹنر کے طور پر اس کے کردار کو مستحکم کیا۔آسٹریلیا۔ناؤرو معاہدہ دفاع، میری ٹائم سیکورٹی، اور انٹیلی جنس شیئرنگ میں تعاون کو بڑھاتا ہے، جس میں آسٹریلوی اہلکاروں کو ناورو میں تعینات کرنے کی شرائط شامل ہیں۔اس معاہدے کو خطے میں چین کے تزویراتی عزائم کے خلاف توازن کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو بحرالکاہل کے دیگر ممالک کے ساتھ سیکیورٹی تعاون کو بڑھانے کے لیے وسیع آسٹریلوی حکمت عملی کا حصہ ہے۔جب کہ اس معاہدے کا آسٹریلیا میں بڑے پیمانے پر خیر مقدم کیا گیا ہے، کچھ ناقدین چین کے ساتھ کشیدگی میں ممکنہ اضافے اور نارو کے امیگریشن حراستی نظام میں آسٹریلیا کی شمولیت کے انسانی حقوق کے مضمرات کے بارے میں تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔

انڈونیشیا کے متضاد توانائی کی منتقلی کے منصوبے

کوالالمپور۔17 ردسمبر۔ایم این این۔انڈونیشیا کے صدر پرابوسو بیانتوں نے G20 سربراہی اجلاس میں 15 سال کے اندر اندر انڈونیشیا میں کوئلے اور جیواشم ایندھن سے بجلی کی پیداوار کو ختم کرنے کے لیے ایک بلند حوصلہ جاتی منصوبے کا اعلان کیا، جس کا مقصد 2050 تک خالص صفر اخراج کرنا ہے، جس میں قابل تجدید توانائی کے ذرائع جیسے جیوتھرمل، ہوا، اور توسیع پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔تاہم، توانائی اور ماحولیات کے لیے ان کے خصوصی ایلچی ہاشم جوجوہادیکوسومو نے واضح کیا کہ انڈونیشیا 2040 تک کوئلے کے پاور پلانٹس کو مکمل طور پر ختم نہیں کرے گا، اس کے بجائے اقتصادی اور سیاسی چیلنجوں کا حوالہ دیتے ہوئے کوئلے پر انحصار میں بتدریج کمی کا انتخاب کرے گا۔انڈونیشیا کی کوئلے کی طاقت کا ایک اہم حصہ کیپٹیو پلانٹس سے آتا ہے جو چینی ملکیت والے نکل سمیلٹرز فراہم کرتے ہیں جو عالمی الیکٹرک گاڑیوں کی بیٹری سپلائی چین کے لیے اہم ہیں، خاص طور پر سولاویسی اور شمالی مالوکو میں، جہاں یہ پلانٹس مزید دو سے تین دہائیوں تک کام کرنے کا امکان ہے۔یہ چینی مالیاتی اور چلائے جانے والے پلانٹ انڈونیشیا کے صنعتی منظر نامے میں ایک خاطر خواہ چینی نقش کی نمائندگی کرتے ہیں، جس سے ایک تضاد پیدا ہوتا ہے جہاں اعلیٰ اخراج والے توانائی کے ذرائع صاف ٹیکنالوجی کی صنعتوں کو سپورٹ کرتے ہیں۔انڈونیشیا 2040 تک GW103 بجلی پیدا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، 75٪ قابل تجدید ذرائع سے اور بقیہ جوہری اور قدرتی گیس سے، جبکہ کاربن کیپچر اینڈ سٹوریج (CCS) حل تلاش کرنے اور کاربن کریڈٹس کی پیشکش بھی کرتا ہے۔حکومت کے منصوبوں کے باوجود، تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ قابل تجدید توانائی کے موجودہ اہداف مستقبل کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہو سکتے ہیں، جو ممکنہ طور پر جیواشم ایندھن پر مسلسل انحصار اور اخراج میں اضافے کا باعث بنتے ہیں جب تک کہ سبز توانائی کے لیے مزید وعدے نہیں کیے جاتے۔

غیر قانونی طور پر امریکہ میں چینی تارکین وطن چوتھی پرواز کے بعد بے چین

واشنگٹن ڈی سی۔17 ردسمبر۔ایم این این۔دو سال سے زائد عرصے سے علیحدگی کے بعد، 51 سالہ چینی تارکین وطن ڈوان چونشیا نے حال ہی میں جارجیا میں امریکی امیگریشن اور کسٹمز نافذ کرنے والے ادارے سٹیورٹ ڈیٹینشن سینٹر میں اپنے شوہر اور بیٹی سے آمنے سامنے ملاقات کی۔"میری بیوی کا وزن بہت کم ہو گیا ہے، اور اس کے بال سفید ہو گئے ہیں،" اس کے شوہر نی جنفا نگ نے وی او اے مینڈارن کو ایک جذباتی ویڈیو انٹرویو میں بتایا۔" ہماری بیٹی اپنی ماں کو دیکھ کر بہت روئی۔ اس کے آنسو اس کے چہرے اور گردن پر تھے۔یکم دسمبر کو وہ آنسوؤں سے بھرا دوبارہ ملاپ اس خاندان کے لیے ایک جذباتی رولر کوسٹر سواری میں تازہ ترین تھا کیونکہ وہ الگ سے سیاسی پناہ کی تلاش میں امریکہ آئے ہیں۔کووڈ۔19 وبائی امراض کے بعد، غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہونے اور سیاسی پناہ حاصل کرنے والے چینی شہریوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔پچھلے سال کے دوران، ان کی تعداد میں کمی آئی ہے، اور امریکی حکام بڑھتی ہوئی تعداد کو چین واپس بھیجنے کے لیے کوششیں تیز کر رہے ہیں۔چین سے آنے والے غیر دستاویزی تارکین وطن کے درمیان نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بڑے پیمانے پر ملک بدری کرنے کے وعدے کے بارے میں بھی تشویش بڑھ رہی ہے۔ڈوآن کی اپنے اہل خانہ سے ملاقات کے کچھ ہی دن بعد، اسے امریکی حکومت کی چارٹرڈ ہٹانے والی پرواز کے ذریعے چین واپس بھیجا جانا تھا۔وہ پرواز پیر کو روانہ ہوئی، لیکن ڈوان اس پر نہیں تھا۔پناہ کے دوسرے انٹرویو کے بعد، حکام نے اسے ملک بدری کے حکم کے خلاف اپیل کرنے کے لیے مزید وقت دینے پر اتفاق کیا۔

ٹرینوں کے پٹری سے اترنے سے پاکستان کی ریل خدمات متاثر

اسلام آباد۔17 ردسمبر۔ایم این این۔رحمان بابا ایکسپریس کی تین بوگیاں کراچی کے ڈرگ روڈ اسٹیشن پر ٹوٹے ہوئے کپلر کی وجہ سے پٹری سے اتر گئیں، جس کی وجہ سے مین لائن ریل خدمات میں عارضی خلل پڑا، حالانکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔یہ واقعہ حالیہ پٹری سے اترنے کے سلسلے کے بعد پیش آیا ہے، جس میں روہڑی اسٹیشن کے قریب سرسید ایکسپریس کی تین بوگیاں اور دالبندین کے قریب متعدد مال بردار ٹرین پٹری سے اترنے اور اس سے قبل ہونے والے واقعات کی وجہ سے پاکستان ایران ریل خدمات میں خلل شامل ہے۔یہ بار بار پٹری سے اترنے، جس کی بڑی وجہ ریلوے کے ناقص انفراسٹرکچر کی وجہ سے ہے، پاکستان کے اندر اور ایران کے ساتھ اس کی سرحدوں کے پار قابل اعتماد اور محفوظ ریل نقل و حمل کو برقرار رکھنے میں جاری چیلنجوں کو نمایاں کرتی ہے۔

امریکہ اور جاپان نے بحیرہ جنوبی چین میں چینی جارحیت کے خلاف فلپائن کے دفاع کو تقویت بخشی

منیلا۔17 ردسمبر۔ایم این این۔بحیرہ جنوبی چین میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور اقدامات کا مقابلہ کرنے کے لیے فلپائن کی کوششوں کو امریکہ اور جاپان کی طرف سے نمایاں حمایت حاصل ہوئی ہے، جس کا مظاہرہ حالیہ مشترکہ فوجی مشقوں کے ذریعے ہوا جس میں یو ایس ایس پریبل کی متنازعہ سپریٹلی جزائر سے گزرنا شامل ہے۔ یہ مشترکہ فوجی کارروائی براہ راست چین کے دعوؤں اور بے قصور گزرنے پر پابندیوں کو چیلنج کرتی ہے، جس سے خطے میں نیویگیشن کی آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے امریکہ اور جاپان کے عزم کو اجاگر کیا جاتا ہے، جو کہ عالمی تجارت اور بین الاقوامی قانون کے لیے ایک اہم اصول ہے۔چین کے جارحانہ اقدامات، بشمول فلپائنی جہازوں کو نقصان پہنچانا اور اپنے نائن ڈیش لائن کے دعوے پر زور دینا، نے فلپائن کو UNCLOS پر مبنی اپنے قانونی ڈھانچے کو مضبوط کرنے پر اکسایا ہے اور پورے جنوبی بحیرہ چین کو کنٹرول کرنے کے چین کے مقصد کے بارے میں تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔امریکہ-فلپائن کا مضبوط اتحاد، جو بائیڈن انتظامیہ نے مزید مضبوط کیا ہے اور ٹرمپ کے دور میں جاری رہنے کی توقع ہے، جاپان اور فلپائن کے درمیان ایک نئے دوطرفہ دفاعی معاہدے کے ساتھ، چین کے جارحانہ رویے کے لیے ایک اہم جوابی توازن فراہم کرتا ہے۔امریکہ، جاپان اور فلپائن کے درمیان یہ سہ فریقی تعاون مزید چینی جارحیت کے خلاف ایک طاقتور رکاوٹ پیدا کرتا ہے، جس سے نہ صرف فلپائنی مفادات کا تحفظ ہوتا ہے بلکہ بحیرہ جنوبی چین میں وسیع تر علاقائی استحکام اور جہاز رانی کی آزادی کا بھی تحفظ ہوتا ہے، جو کہ اوور لیپنگ دعووں والے ممالک برونائی، انڈونیشیا، ملائیشیا، تائیوان اور ویتنام کو متاثر کرتا ہے۔

چینی سونے کی کان کنی سے کانگو کے اوکاپی وائلڈ لائف ریزرو کو خطرہ

اٹوری (کانگو)۔17 ردسمبر۔ایم این این۔کانگو کے صوبہ اٹوری میں چین کی طرف سے چلائی جانے والی سونے کی کان اوکاپی وائلڈ لائف ریزرو پر تجاوزات کر رہی ہے، جو کہ یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی ایک محفوظ جگہ ہے، جس سے سنگین ماحولیاتی اور سماجی خدشات پیدا ہو رہے ہیں۔کان کا آپریشن متنازعہ حدود پر مبنی ہے، اصل ریزرو حدود غیر واضح حالات میں وقت کے ساتھ سکڑ جاتی ہیں، جس سے کان کو محفوظ علاقے میں کام کرنے کی اجازت ملتی ہے۔کان کنی کی سرگرمیاں ندیوں اور مٹی کو آلودہ کر رہی ہیں، جس سے جنگلات کی کٹائی، غیر قانونی شکار میں اضافہ، اور مقامی کمیونٹیز کو بے گھر کر رہے ہیں جو پہلے اپنی روزی روٹی کے لیے ریزرو پر انحصار کرتے تھے۔کیمیا مائننگ انویسٹمنٹ، کان کو چلانے والی چینی کمپنی، 2048 تک تجدید شدہ اجازت ناموں اور حکومت کے فراہم کردہ نقشے کا حوالہ دیتے ہوئے، قانونی طور پر کام کرنے کا دعویٰ کرتی ہے۔تاہم، ماحولیاتی گروپس اور کانگو کے حکام الزام لگاتے ہیں کہ غلط نقشوں کی بنیاد پر اجازت نامے غیر قانونی طور پر دیئے گئے تھے، اور یہ کہ کان کنی کی وزارت نے جان بوجھ کر ریزرو کی حدود کو تبدیل کیا۔مشرقی کانگو میں کئی دہائیوں کے تشدد، مقامی آبادیوں کی طرف سے فنی کان کنی، اور بارودی سرنگوں کو کنٹرول کرنے میں فوج کی شمولیت سے صورت حال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے۔جب کہ کانگو کی حکومت نے سرحدی تضادات کو تسلیم کیا ہے اور ریزرو کے اندر تمام کان کنی کو بند کرنے کے لیے ایک اندرونی میمو جاری کیا ہے، اس پر عمل درآمد اور ٹائم لائن غیر واضح ہے، جس سے اوکاپی وائلڈ لائف ریزرو اور اس کے باشندوں کا مستقبل غیر یقینی ہے۔

تائیوان کو غیر متناسب جنگ میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔امریکی ماہر

تائی پے۔17 ردسمبر۔ایم این این۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ چین کے لیے روایتی ہتھیاروں کا مقابلہ کرنا آسان ہوگا، امریکہ میں مقیم فوجی تجزیہ کار ایرک گومز نے تائیوان کو غیر متناسب ہتھیاروں میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔کیٹو انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے شائع ہونے والی اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تائیوان کو کم شدت والے تنازعات سے نمٹنے کے لیے اپنی موجودہ روایتی قوتوں کو برقرار رکھنا چاہیے اور چین کی ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے مزید غیر متناسب جنگی صلاحیتیں حاصل کرنا چاہیے۔رپورٹ میں امریکی صدر نو منتخب ڈونلڈ ٹرمپ کے پہلے دور اقتدار اور امریکی صدر جو بائیڈن کے موجودہ دور میں تائیوان کو فروخت کیے گئے فوجی ساز و سامان کا موازنہ کیا گیا اور یہ پایا گیا کہ ٹرمپ نے روایتی ہتھیار زیادہ فروخت کیے جب کہ بائیڈن نے غیر متناسب جنگی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر زور دیا۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روایتی ہتھیار زیادہ لچکدار ہوتے ہیں، لیکن ان کی یونٹ اور زندگی بھر کی لاگت بہت زیادہ ہوتی ہے اور ان کی تیاری میں غیر متناسب صلاحیتوں سے زیادہ وقت لگتا ہے۔پہلی ٹرمپ انتظامیہ نے تائیوان کو 4.10 بلین امریکی ڈالر (نیا تائیوان ڈالر 9.319 ملین) روایتی ہتھیار فروخت کیے، جب کہ بائیڈن انتظامیہ نے صرف 500 ملین ڈالر مالیت کے روایتی ہتھیار فروخت کیے ہیں۔پچھلے مہینے تک، ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے بنائے گئے چار فوجی سیلز پیکجوں میں سے صرف ایک تائیوان کو پہنچایا گیا ہے۔

معاشی بحران کے درمیان پاکستان کا قرضہ نئی بلندی پر

اسلام آباد۔17 ردسمبر۔ایم این این۔پاکستان کے قرضے میں مالی سال کے پہلے آٹھ مہینوں (1 جولائی 2023-30 جون 2024) میں 304,4 بلین پاکستانی روپے کا خاطر خواہ اضافہ ہوا، جو اکتوبر 2024 تک کل 114.69 ٹریلین پاکستانی روپے تک پہنچ گیا ہے۔اس طرح بنیادی طور پر 5 ارب 4 کروڑ پاکستانی روپے کا اضافہ ہوا۔قرضوں میں یہ اضافہ بگڑتے ہوئے معاشی بحران کے درمیان آیا ہے، جس میں عالمی بینک کی جانب سے 500 ملین امریکی ڈالر کے بجٹ سپورٹ قرض کی منسوخی کی وجہ سے پاکستان کی جانب سے اہم شرائط، بشمول چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے تحت بجلی کی خریداری کے معاہدوں پر نظرثانی کرنے میں ناکامی کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے۔اے آروائی نیوز کے مطابق اکتوبر 2024 میں بڑھتا ہوا قرض، 36.70 ٹریلین پاکستانی روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، اور وفاقی قرضوں میں تیزی سے اضافہ (ستمبر 2023 سے اگست 2024 کے درمیان 392,6 بلین پاکستانی روپے)، پاکستان کے معاشی استحکام اور اس کی صلاحیت کے بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے۔

انفراسٹرکچر کی سرمایہ کاری کے باوجود کراچی میں ٹریفک کا مسلسل ہجوم

کراچی۔17 ردسمبر۔ایم این این۔کراچین میں آٹھ سگنل فری کوریڈورز اور دو بس ریپڈ ٹرانزٹ (BRT) سسٹم میں اربوں روپے کی سرمایہ کاری کے باوجود، ٹریفک کی شدید بھیڑ برقرار ہے، جس سے شہری منصوبہ بندی کی تاثیر کے بارے میں خدشات بڑھ رہے ہیں۔جب کہ لیاری ایکسپریس وے جیسے منصوبے خود بھی گہما گہمی سے محروم ہیں، اس کے باہر نکلنے اور دیگر بڑی سڑکوں پر اوقات کار کے دوران خاصی گڑ بڑ ہوتی ہے، جو تجاوزات، گڑھے، اور متعدد غیر قانونی سی این جی رکشوں کی لاپرواہی سے ڈرائیونگ جیسے مسائل کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے۔ماہرین مختلف رائے پیش کرتے ہیں۔ کچھ لوگ سگنل فری کوریڈورز کو پھیلانے اور پبلک ٹرانسپورٹ کو بڑھانے کا مشورہ دیتے ہیں، جب کہ دوسرے کراچی سرکلر ریلوے کو بحال کرنے اور سڑکوں سے تجاوزات کو ہٹانے کے لیے شہر کی ٹریفک کے مسائل کو کم کرنے کے لیے زیادہ موثر حل کے طور پر تجویز کرتے ہیں۔شہر کو چیلنجز کا بھی سامنا ہے جن میں ٹریفک پولیس اہلکاروں کی کمی، ایکسپریس ویز پر داخلی اور خارجی راستوں کا تنگ ہونا، اور سگنل فری کوریڈورز کے ارد گرد سروس روڈز کی کمی، مسئلہ کی پیچیدگی اور جامع منصوبہ بندی کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے۔

مذہبی سرگرمیاں انجام دینے پر چین میں تین تائیوان کے شہری گرفتار

تائی پے۔17 ردسمبر۔ایم این این۔ تائیوان کے ایک اہلکار نے بدھ کے روز جنوبی چینی صوبے گوانگ ڈونگ میں حکام کی طرف سے تین تائیوانی شہریوں کی گرفتاری کی تصدیق کی، جو بدھ کو آئی کوان تاؤ روحانی تحریک سے منسلک مذہبی سرگرمیوں کے سلسلے میں تھے۔ریڈیو فری ایشیا نے رپورٹ کیا کہ اس تحریک پر چینی کمیونسٹ پارٹی نے پابندی لگا دی ہے۔تائیوان کے نیم سرکاری آبنائے ایکسچینج فاؤنڈیشن کے سربراہ لو وین جیانے تائی پے میں صحافیوں کو بتایا کہ I-Kuan Tao کے تین پیروکاروں کو، جن کی عمر ستر کی دہائی میں تھی، کو ایک نجی گھر میں صحیفہ پڑھنے کے اجتماع پر چھاپے کے دوران گرفتار کیا گیا۔ ۔لو نے بتایا،"اس سال 10 اکتوبر کے قریب، پولیس اچانک ژونگشن، چین میں ایک نجی رہائش گاہ میں داخل ہوئی تاکہ اندر موجود لوگوں کو گرفتار کیا جا سکے۔وہاں موجود لوگوں کی تعداد واضح نہیں ہے۔ان میں سے تین تائیوان سے تعلق رکھنے والے بزرگ I-Kuan Tao کے پیروکار ہیں، جو 70 کی دہائی میں ہیں۔وہ مقامی لوگوں کے ساتھ I-Kuan Tao کے صحیفے پڑھ رہے تھے۔I-Kuan Tao، Way، ایک چینی مذہبی تحریک ہے جو 19 ویں صدی کے آخر میں شروع ہوئی اور دوسری جنگ عظیم کے جاپانی قبضے کے دوران نمایاں مقبولیت حاصل کی۔1949 میں، چینی کمیونسٹ پارٹی نے اسے "غیر قانونی خفیہ معاشرہ اور بدعتی فرقہ" کا نام دیا۔ریڈیو فری ایشیا کی رپورٹ کے مطابق، اس کے باوجود، تائیوان میں جب سے مارشل لاء ہٹا دیا گیا، تحریک پروان چڑھی ہے، اور چیانگ چنگ-کو کے تحت کومینتانگ حکومت نے 1987 میں ماضی میں ہونے والے ظلم و ستم کے لیے سرکاری معافی نامہ جاری کیا۔

چین نے خاموشی سے سنکیانگ میں اویغوروں کے تجارتی نشان کو مسمار کر دیا

واشنگٹن ۔17 ردسمبر۔ایم این این۔غیر اعلانیہ طور پر، چین نے حال ہی میں اویغور ثقافت اور تجارت کے ایک مرکز کو مسمار کر دیا، جس سے اویغور حقوق کے ایک ممتاز مخالف کی میراث ختم ہوگئی اور اویغور حقوق کے گروپوں میں غم و غصہ پھیل گیا۔شمال مغربی چین کے سنکیانگ ایغور خود مختار علاقے کے دارالحکومت میں واقع طویل عرصے سے خالی پڑا ربیا قدیر تجارتی مرکز 2009 سے خالی پڑا تھا لیکن کبھی 800 سے زیادہ اویغوروں کی ملکیت والے کاروباروں کا ایک متحرک مرکز تھا۔سائٹ کے قریب مقامی کاروباری مالکان نے اطلاع دی ہے کہ حکام کی طرف سے گزشتہ ماہ کے آخر میں دو دن کے لیے اپنی دکانیں بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔تجارتی مرکز سے پرفیوم شاپ کے ایک سابق مالک نے کہا،" جب ہم واپس آئے تو عمارتیں پہلے ہی ختم ہو چکی تھیں۔ ہمیں انہدام کے دوران علاقے کے قریب جانے کی اجازت نہیں تھی۔" ایغور کارکن تجارتی مرکز کی تباہی کو بیجنگ کی ایغور شناخت اور ورثے کو دبانے کی مسلسل کوششوں کے حصے کے طور پر دیکھتے ہیں۔

پاکستان کے 8 اضلاع سے مزید پولیو کیسز رپورٹ ہوئے

اسلام آباد۔17 ردسمبر۔ایم این این۔پاکستان میں پولیو کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے آٹھ اضلاع میں کیسز کی تصدیق کے ساتھ صحت کے لیے خطرہ ہے۔نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) نے بتایا کہ ڈیرہ اسماعیل خان، چارسدہ، راولپنڈی، قمبر، جامشورو، قلعہ سیف اللہ، بارکھان اور مستونگ کے سیوریج کے نمونوں میں وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ 1 (WPV1) کی نشاندہی کی گئی۔اے آر وائی نیوز کے مطابق پاکستان میں پولیو کے 63 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں بلوچستان میں سب سے زیادہ کیسز (26) درج کیے گئے ہیں۔خیبر پختونخوا میں 18 اور سندھ میں اب تک 17 کیسز سامنے آئے ہیں۔پنجاب اور اسلام آباد میں ایک ایک کیس رپورٹ ہوا ہے۔مزید برآں، چارسدہ میں وائرس کے لیے سیوریج کا ایک مثبت نمونہ رپورٹ ہوا ہے۔پولیو کی بڑھتی ہوئی موجودگی نے ایک ممکنہ وباء کے بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیا ہے، جو ملک بھر کے بچوں کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے۔ اے آر وائی نیوز نے رپورٹ کیا کہ اس سے پہلے دن میں، 16 دسمبر کو شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاری کے لیے، خیبر پختونخواہ کے شہر بنوں میں سات دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی تھی۔

حیدرآباد کے رہائشی سرد موسم کے دوان گیس کی شدید کٹوتیوں سے پریشان

حیدرآباد، 17 دسمبر۔ایم این این۔جیسے ہی موسم سرما قریب آرہا ہے، پاکستان کے حیدرآباد میں جاری گیس کی قلت میں اضافہ ہوگیا ہے، جس کی وجہ سے رہائشیوں بالخصوص خواتین میں مایوسی بڑھ رہی ہے۔گیس کی باقاعدگی سے کٹوتی اور کم پریشر کے باعث ہفتے کے دن اور اختتام ہفتہ دونوں پر اثر پڑتا ہے، جس سے روزمرہ کی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں، صورتحال تشویشناک ہوگئی ہے۔عوامی شکایات کے باوجود سیاسی قائدین محض خالی وعدے پیش کرتے رہے ہیں جن کا کوئی ٹھوس حل نظر نہیں آتا۔گزشتہ چند مہینوں سے، حیدرآباد کے باشندے گیس کے کم پریشر اور غیر طے شدہ بندش کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں، لیکن سرد موسم کی آمد کے ساتھ یہ مسئلہ مزید گھمبیر ہو گیا ہے۔ایکسپریس ٹریبیون نے رپورٹ کیا کہ لطیف آباد اور قاسم آباد جیسے پرہجوم علاقوں میں رات 9 بجے سے صبح 6 بجے تک گیس کی سپلائی منقطع رہتی ہے۔جب گیس دستیاب ہوتی ہے تو پریشر اتنا کمزور ہوتا ہے کہ اسے استعمال کرنا مشکل ہوتا ہے۔مزید برآں، پچھلے سالوں کے برعکس، اب تعطیلات کے موقع پر بھی گیس کی کٹوتی ہوتی ہے۔رپورٹ کے مطابق، گیس کی فراہمی میں عدم استحکام نے بہت سے رہائشیوں کو کھانا پکانے کے لیے ایل پی جی سلنڈر جیسے متبادل پر انحصار کرنے پر اکسایا ہے۔

انسانی حقوق کے گروپوں نے پاکستان میں بلوچ رہنما واحد کمبر کے اغوا کی مذمت کی

بلوچستان۔17 ردسمبر۔ایم این این۔ایک قابل احترام بلوچ رہنما اور بزرگ واحد کمبر بلوچ کے اہل خانہ پاکستان کی حراست سے فوری اور محفوظ رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔کمبر، جسے 19 جولائی 2024 کو پاکستانی خفیہ ایجنسیوں نے ایران میں رہتے ہوئے جبری طور پر لاپتہ کر دیا تھا، اسے خفیہ رکھا گیا ہے، اور ان کے اہل خانہ اور حامی انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔کمبر کے اغوا نے بڑے پیمانے پر غم و غصے کو جنم دیا ہے، بہت سے لوگوں نے اسے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی اور انسانیت کے خلاف جرم قرار دیا ہے۔بلوچ حقوق اور آزادی کے ایک ثابت قدم وکیل کے طور پر، ان کی گمشدگی بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے وسیع مسئلے کی علامت بن گئی ہے، یہ خطہ طویل عرصے سے فوجی آپریشنز اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے دوچار ہے۔بلوچ نیشنل موومنٹ کے انسانی حقوق ونگ پانک نے ایکس پر پوسٹ کیا،"ہم واحد کمبر کے خاندان کے ساتھ ان کی رہائی کی دلیرانہ لڑائی میں مضبوطی سے کھڑے ہیں۔صرف ایک آدمی کا لاپتہ ہونا، لیکن بلوچ عوام کی آزادی کی جدوجہد پر حملہ، آپ کی خاموشی ظلم کو آگے بڑھانے میں ہمارا ساتھ دیتی ہے۔اس کی آواز کبھی بند نہیں ہوگی اور نہ ہی ہماری۔

گلگت بلتستان میں سیاسی کارکنوں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

گلگت۔17 ردسمبر۔ایم این این۔گلگت بلتستان کے مختلف اضلاع میں سیاسی کارکنوں کی گرفتاری کے خلاف اتوار کو احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔جی بی عوامی ایکشن کمیٹی (اے اے سی) کی کال کے جواب میں سڑکوں پر نکلنے والے مظاہرین نے سیاسی رہنماؤں کی گرفتاریوں اور مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے کے خلاف نعرے لگائے اور سیاسی کارکنوں کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے کا سلسلہ فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا۔مرکزی احتجاج غریب باغ گلگت میں کیا گیا جس میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اسکردو، غذر، ہنزہ، نگر، گھانچے اور دیامر کے علاقوں میں چھوٹے چھوٹے مظاہرے ہوئے۔مرکزی احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے اے سی کے چیئرمین احسان ایڈووکیٹ، غلام عباس اور دیگر نے قراقرم نیشنل موومنٹ کے سابق چیئرمین محمد جاوید اور دیگر کارکنوں کی حالیہ گرفتاری کی مذمت کی جنہیں مبینہ طور پر جھوٹے الزامات کے تحت اٹھایا گیا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ حقوق کے لیے جدوجہد کرنے والے سیاسی کارکنوں کو نشانہ بنانا قابل مذمت ہے، انہوں نے مزید کہا کہ سیاسی کارکنوں کے خلاف انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمات کا اندراج قابل قبول نہیں۔انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ان لوگوں کو بھی حراست میں لے لیا گیا جنہوں نے قبل از گرفتاری ضمانت حاصل کر رکھی تھی اور ان سیاسی کارکنوں پر فورتھ شیڈول لگانے کی مذمت کی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمرالعابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2۔شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

پٹنہ اور بھاگلپور اضلاع میں دو اہم سڑکوں کی تزئین وآرائش کے کام کے لیے انتظامی منظوری ملی

پٹنہ، 17 دسمبر (یواین آئی) پٹنہ اور بھاگلپور اضلاع میں سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے کے لیے 02 اہم سڑکوں کی تزئین وآرائش کے کام کے لیے انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ پٹنہ ضلع میں این ایچ اے آئی کے بائیں بازو (سی ایچ-370.3 سے 430.11 تک کل 06.8 کلومیٹر) اور دیگھا سروس لین (سی ایچ-570.9 سے 550.10 تک کل 980.0 کلومیٹر) کی تزئین وآرائش کا کام کیا جائے گا، جبکہ بھاگلپور ضلع میں این ایچ 31 بی کی تزئین وآرائش کا کام کیا جائے گا۔ (کل 800.0 سے 000.15 کلومیٹر) کی تزئین وآرائش کی جائے گی۔ جائیں گے۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور سڑک کی تعمیر کے وزیر، وجے کمار سنہا نے کہا کہ سڑکوں کی تعمیر کا محکمہ مختلف اضلاع میں سڑکوں کی نشاندہی کر کے ان کی تزئین وآرائش پر مسلسل کام کر رہا ہے۔ اسی سمت میں پٹنہ اور بھاگلپور اضلاع میں دو سڑکوں کی تزئین وآرائش کے لیے انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ اے آئی کے لیفٹ آؤٹ (سی ایچ-370.3 سے 430.11 تک کل 06.8 کلومیٹر) اور دیگھا سروس لین (سی ایچ-570.9 سے 550.10 تک کل 980.0 کلومیٹر) روڈ ڈویژن کے تحت 53.933 لاکھ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ اس کام کے بعد عام لوگوں کے لیے کھگول-دیگھا نہر کے راستے پر سفر کرنا زیادہ آسان ہو جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ راستہ (کھگول-دیگھا نہر) جنوبی بہار سے جے پی سیتو کے ذریعے شمالی بہار تک جانے والا اہم راستہ ہے۔ اس وقت مذکورہ کینال روڈ مصروف ترین سڑک بن چکی ہے۔ جس پر کئی اپارٹمنٹس، ہسپتال، کثیر المنزلہ عمارتیں وغیرہ تعمیر ہیں۔

حج 2025: حجاج کی سہولت کے لیے حج اخراجات جمع کرنے کی تاریخ میں 30 دسمبر تک توسیع، محرم کوٹے میں خواتین کو 500 نشستیں ملیں

نئی دہلی، 17 دسمبر (یواین آئی) حج کمیٹی آف انڈیا نے محرم کوٹے کی 500 حج نشستیں خواتین کے لیے جاری کر دی ہیں، جس میں قرعہ اندازی کے ذریعہ سب سے زیادہ مہاراشٹرا کی خواتین کو حج کا موقع نصیب ہوا ہے۔ اس کے بعد بالترتیب کیرالا، کرناٹک، اترپردیش اور گجرات آگے ہیں۔

حج کمیٹی آف انڈیا کی ریلیز کے مطابق محرم زمرے میں 739 درخواستیں موصول ہوئیں تھیں جن کا حج کمیٹی آف انڈیا کے برانچ آفس میں کمپوٹرائز طریقے سے قرعہ اندازی کی گئی۔ جس میں مہاراشٹرا سے 92، کیرالا سے 63، کرناٹک سے 56 اترپردیش سے 46 گجرات سے 41 مدھیہ پردیش سے 34، تلنگانہ سے 31، جموں کشمیر سے 26، راجستھان سے 22 تامل ناڈو سے 18 دہلی سے 16 مغربی بنگال سے 15، آندھرا پردیش سے 10 بہار سے 9 چھتیس گڑھ سے 4 آسام، ہریانہ اور دادر نگر حویلی سے 3-3 لکشدیپ اور اتراکھنڈ سے 2-2 اور انڈومان ونکوبار اور پانڈیچری سے 1-1 خاتون عازمین منتخب ہوئیں ہیں۔ منتخب شدہ عازمین کی لسٹ حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائڈ پر دستیاب ہے۔

حج کمیٹی آف انڈیا نے محرم کوٹے میں منتخب خواتین عازمین اور ویٹنگ لسٹ میں منتخب عازمین سے اپیل کی کہ 30 دسمبر 2024 تک حج اخراجات کی پہلی اور دوسری قسط کی کُل رقم /300,72,2 روپیہ جمع کرا دیں۔ قرعہ میں منتخب جن عازمین نے ابھی تک دوسری قسط -/000,42,1 جمع نہیں کی ہے اُن کو بھی رقم جمع کرانے کے لیے 30 دسمبر تک سہولت دی گئی ہے۔

حج کمیٹی آف انڈیا نے رقوم کی ادائیگی کے لیے ای۔ پیمینٹ کی سہولت بھی مہیا کرائی ہے۔ عازمین حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ یا حج سودھا ایپ پر کریڈٹ کارڈ، ڈیبیٹ کارڈ، انٹرنیٹ بیکنگ اور یو پی آئی کے زریعے کر سکتے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے عازمین کو یہ بھی سہولت دی گئی ہے کہ وہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) یا یونین بینک آف انڈیا (یو بی آئی) کی کسی بھی شاخ میں مقررہ فارم کے زریعے بھی حج اخراجارت کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔

عازمین رقوم کی ادائیگی کے بعد اصل انٹرنیشنل پاسپورٹ (مشین ریڈ ایبل)، میڈیکل اسکریننگ اور فٹنیس سرٹیفکٹ، حلف نامہ، بینک کی پے سلپ آن لائن حج درخواست فارم کی ڈوان لوڈ شدہ کاپی ومتعلقہ دستاویزات، رقم جمع کی ہوئی پے ان سلپ/ آن لائن رسید کی کاپی، میڈیکل اسکرینگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ ودیگر مطلوبہ کاغذات اپنی صوبائی حج کمیئی کے دفتر میں 1 جنوری 2025 تک جمع کرائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے متعلقہ حج کمیٹی کے دفتر یا حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ https://www.hajcommittee.gov.in پر رجوع کیا جا سکتا ہے۔

سری لنکا کے صدر انورا کمارا نے مہابودھی مندر میں پوجا کی

گیا، 17 دسمبر (نمائندہ) سری لنکا کے صدر انورا کمارا نے بھگوان بدھ کے علم کی مقدس سرزمین بودھ گیا کے مہابودھی مندر کے مقدس مقام میں خصوصی پوجا کی اور مقدس بودھی درخت کے نیچے بیٹھ کر مراقبہ بھی کیا۔ سری لنکا کے صدر انورا کمارا گیا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچے، جہاں بہار کے ریاستی وزیر ڈاکٹر پریم کمار اور سنتوش کمار سمن نے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد وہ سڑک کے ذریعے بودھ گیا پہنچے۔ جہاں بودھ گیا مندر کی انتظامی کمیٹی کے ارکان نے کھاڈا وستر دے کر ان کا شاندار استقبال کیا۔ ان کے ساتھ آنے والے سری لنکن وفد کا بھی روایتی انداز میں استقبال کیا گیا۔ سری لنکا کے صدر کے اس دورے کے لیے سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ مندر کے احاطے اور اطراف میں پولیس فورس تعینات تھی۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آشیش بھارتی خود موقع پر موجود تھے۔ مہابودھی مندر میں پوجا اور مراقبہ کے بعد انورا کمارا نے بودھ گیا کی تاریخی اور مذہبی اہمیت کی تعریف کی۔ انہوں نے مقدس بودھی درخت کے سائے میں بھگوان بدھا کے سامنے بھی اپنا سر جھکایا۔ اس دوران سری لنکا کے وفد نے مندر کی روایات اور امن کے پیغام کے لیے اپنی عقیدت کا اظہار بھی کیا۔ توقع ہے کہ صدر انورا کمارا کے اس دورے سے ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ثقافتی اور مذہبی تعلقات مضبوط ہوں گے۔ بودھ گیا، جہاں بھگوان بدھ نے گیان حاصل کیا تھا، سری لنکا میں بدھ مت کے عقیدت مندوں کے لیے ہمیشہ سے عقیدے کا مرکز رہا ہے۔

NAME CHANGE

I, Mohd. Irshad Anwar, father's name - Abdul Wahid, village + P.O. Bangama, ward no. 05, police station + district Araria, henceforth will be known and recognised by the name of Irsadul Haque from today onwards

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS
20th Dec. 2024 (15 Days) Amount 95000/- Delhi to Delhi (Direct Flight)
28th Feb. 2025 Special Ramdan For 20 Days Amount 140000/- For 40 Days Amount 160000/-
SAUDIA
HAJ 2025
For 40 Days Amount Rs. 700000/- (Seven Lacs) (Including all facilities)
PACKAGE INCLUSION
Air Ticket, Umrah Visa, Hotel, Insurance
Food (Breakfast, Lunch & Dinner) (Buffet System)
Roundtrip Transportation, by Bus
Ziyarat (with Experienced Tour Guide
Zamzam (as per Govt. Approval), Laundry
Documents Required
Passport (6 Months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
★ زندگی کا بہترین سفر اللہ کے گھر تک، اپنی زندگی کے دن یادگار بنائیں۔ ★ اپنی سہولت کے اعتبار سے جب چاہیں عمرہ پر جائیں۔
For Any Enquiry Please Contact Us
Haji Abul Kalam (Director Darbhanga Head Office)........9835686530 9667048262
Md. Abrar Alam (Kishanganj)........9470035621
Maulana Akbar Sb. (Kishanganj)........7763897517
Dr. Gulab (Kathihar)........8409100001
Md. Sanobar, (Darbhanga)........7004517325
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰہِ "اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو"
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

Important Documents: VALID PASSPORT, PAN CARD, 2 PHOTOS WITH WHITER BACKGROUND
FLIGHT BY Saudia
*4/5 PAX IN 1 ROOM SHARING
DELUXE PACKAGE
No BRANCH
Umrah 2024-25 (1446 H)
DELHI-JEDDAH-DELHI
حج 2025 بکنگ شروع
Umrah with alhamiz.in
الحمیز Al-Hamiz
Hajj and Umrah Tour & Travels
23x2 Kg. Baggage

Departure Date	17 DAYS PACKAGE COST
04 JAN 2025-20 JAN 2025 SV759 G 04 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 20 JAN JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-
11 JAN 2025-27 JAN 2025 SV759 G 11 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 27 JAN JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-
18 JAN 2025-03 FEB 2025 SV759 G 18 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 03 FEB JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-
25 JAN 2025-10 FEB 2025 SV759 G 25 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 10 FEB JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-

:: Our Hotels ::
MAKKAH HOTEL: AL FAJR BADIE 5 550 MTR
MADINAH HOTEL: KARAM AL MADINA 100 MTR
:: Important Documents ::
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOS WITH WHITE BACKGROUND

Government Reg No: 20XX/04680
www.almataftravel.com
ISO Certified 9001 2002 Company
AL-Mataf Travel
المطاف ٹریول
بہترین خدمات اور مناسب خرچ میں حج وعمرہ کرنے کے لئے رابطہ کریں
Umrah Package 15 Days
Dec 2024 Jan & Feb 2025 / Flight From Delhi

Budget	Standard	S. Deluxe
69,000 Makkah Hotel with Bus service Madina Hotel with Bus service	82,000 Burj Diyafa 900 Mtrs Erjawan AL Sada 450 Mtrs	88,000 Wahat AL Diyafa 550 Mtrs AL Baity 50 Mtrs

Dec 2024 Jan & Feb 2025 / Flight From Patna & Ranchi

Budget	Standard	S. Deluxe
82,000 Makkah Hotel with Bus service Madina Hotel with Bus service	97,000 Burj Diyafa 900 Mtrs Erjawan AL Sada 450 Mtrs	1,11,000 Wahat AL Diyafa 550 Mtrs AL Baity 50 Mtrs

حج مبرور
Hajj 2025
INR: 5,70,000 /-
TCS: 5% Extra
Booking Open
رمضان المبارک
Ramzaan Umrah 2025
First 20 Days 1,05,000/-
Last 20 Days 1,15,000/-
Full Month 30 Days 1,21,000/-
Umrah Package Includes:
Ticket, Visa, Food, Hotel, Ziyarat, Laundary, Zam zam, Transport
We also do 07 Days, 10 Days, 20 Days Customized Umarh Package.
Umrah + Dubai
Umrah + Turkey
Umrah + Uzbekistan
Umrah + Baitul Maqdas
New Travel Partner & Agents are Welcome
We have every week Umrah Group departure from Delhi, Patna & Ranchi.
Head Office: Patna S 103, First Floor, Imam Shopping Center Patna Market, Ashok Rajpath, Patna - 800004 (Bihar)
Call us:: 8750102283, 9450914885
Delhi 8750420155
Ranchi 9308992564
Varanasi 7860822282
Chapra 9852751170
Siwan 7068782707

انڈو عرب حج عمرہ ٹریولس
INDO Arab Hajj Umrah Travels
Hajj . Umrah . Zeyarat
1st Floor, Behind Woodland Showroom, Sikandar Manzil, Fraser Road ,PATNA -1
CONTACT US ON :- 0612-4013652 , 6207670927 , 9308102375 , 9097171909
Email : indoarabhajjumrahtravels@gmail.com website : www.indoarabhajjumrahtravels.com
Narrated by Abu Huraira : Umrah is an forgiveness for the sins committed.

23 DEC 2024	23 JAN 2025	6 APRIL 2025
1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA	1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA	1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA

BOOK ATLEAST 20 DAYS BEFORE DATE TO AVAIL BENEFITS
RAMADAN -2025
FIRST 20 DAYS-1,39,000/-
LAST 22 DAYS-1,59,000/-
FULL MONTH-1,79,000/-
BOOKING STARTED FOR RAMADAN & SHAWWAL 2025
HOTEL MAKKAH-MISFLAH HOTEL MADINA-MARKAZIA
PACKAGE INCLUDES:- FLIGHT TICKET ,VISA & INSURANCE,HOTEL ACCOMODATION (MAKKAH & MADINA), 3 TIMES MEALS,GUIDE FOR ZIYARAT,TRANSPORT FACILITY,ZAMZAM & LAUNDARY
A complete HAJJ UMRAH & ZIYARAT Package Solution